فہرست کتب

1962

دارالاشاعت پنجاب ۷ ریلوے روڈ - لاہور

پوسٹ بکس نمبر ۲۹

Taj Tahir Foundation

کاروبار کے قواعد

۱: کتابوں کی فرمائش کے ساتھ اپنا نام اور مکمل پتہ صاف اور خوشخط تحریر فرمائیے، ڈاک خانے اور ضلع کا نام بہت واضح لکھنا چاہیئے ؎

۲: مطلوبہ کتب دو طرح بھیجی جاتی ہیں۔ روپیہ پیشگی بذریعہ منی آرڈر بھیجنے پر۔ یا بذریعہ وی۔پی (قیمت طلب پارسل) منگوانے پر ؎

۳: کتابیں بذریعہ وی۔پی (قیمت طلب پارسل) منگوائی جائیں۔ تو قیمت کی اندازاً ایک چوتھائی رقم پیشگی روانہ فرمایئے ؎

۴: کتابیں منگوانے کی سب سے ارزاں صورت یہ ہے کہ بجائے وی۔پی طلب کرنے کے اپنی مطلوبہ کتابوں کا مکمل حساب طلب کر لیا جائے اور اس کے مطابق رقم منی آرڈر کے ذریعے دفتر ہذا کو بھیج کر کتابیں بذریعہ رجسٹرڈ پوسٹ منگوالی جائیں۔ اس طرح آپ وی۔پی کے اخراجات کے بار سے بچ جاتے ہیں ؎

۵: جملہ اخراجات ریل۔ ڈاک اور پیکنگ بذمہ خریدار ہوں گے ؎

۶: کم وزن پارسل بذریعہ ڈاک اور زیادہ وزن کا پارسل بذریعہ ریلوے (جس میں کفایت رہے گی) روانہ کیا جائے گا۔ چنانچہ اپنے مقامی اسٹیشن یا قریب ترین ریلوے اسٹیشن کا نام ضرور لکھنا چاہیئے ؎

۷: اس فہرست میں کتابوں کی جو قیمتیں درج ہیں۔ ان میں تغیر و تبدل ہونا ممکن ہے لیکن اگر ایسا ہوا تو فرمائش کی تعمیل کے وقت جس کتاب کی جو صحیح

Taj Tahir Foundation

قیمت ہوگی وہی وصول کی جائے گی۔

۸: بلٹی یا وی۔پی کسی صورت میں واپس نہ کیجئے۔ ہر قسم کا تصفیہ بذریعہ خط وکتابت ہو سکتا ہے۔

۹: دارالاشاعت پنجاب لاہور کی پرانی کتابیں جو پاکستان اور ہندوستان میں لازوال شہرت کی مالک ہیں اور کہیں سے دستیاب نہ ہوتی تھیں۔ گداموں کے محاسبے کے دوران میں بہت تھوڑی تعداد میں برآمد ہوئی ہیں۔ نایاب کتابیں ہونے کی وجہ سے ان کی قیمت اب وہ نہیں رہی جو ان کے اوپر چھپی ہوئی ہے۔ بعض کتابوں کی گنتی کی جلدیں موجود ہیں ضرورت مند انھیں فوراً طلب فرمالیں۔ چونکہ دارالاشاعت پنجاب کو بہت سی نئی کتابیں چھاپنی ہیں اس لئے ان پرانی کتابوں کے نئے اڈیشن ان کے ساتھ رفتہ رفتہ ہی شائع ہو سکیں گے۔

۱۰: جن کتابوں کو محکمہ تعلیم کا ایڈوائزری بورڈ مدارس کی لائبریریوں کے لئے منظور کرچکا ہے۔ ان کے نام پر ایک ستارہ * بنا دیا گیا ہے۔ ایسی سب کتابیں مدارس اور دوسرے سرکاری اداروں کو محکمہ کی مقررہ کی ہوئی قیمتوں پر دی جائیں گی قیمتیں معلوم کرنے کے لئے منظور شدہ کتابوں کی فہرست طلب فرمائیے۔

تاجران کتب کو مقررہ کمیشن پر کتابیں ارسال کی جائیں گی۔

غلط نامہ

نمبر شمار	نام کتاب	صفحہ	صحیح قیمت پیسہ	صحیح قیمت روپیہ
1	قاسم بن سلیم	16	00	5
2	انار کلی	32	50	3
3	چچا چھکن	33	50	2
4	ہیبت ناک افسانے	33	50	2
5	لیلے محاصرہ غرناطہ	34	50	5
6	خود کشی کی انجمن	35	00	2
7	چندر ہیرا	38	25	2
8	خانہ داری	43	50	3
9	آداب ملاقات	44	50	1
10	نعمت خانہ	44	50	3
11	انمول موتی	48	25	1
12	سارہ کی کجروی	49	75	0
13	تہذیبی کروشیا	52	00	6
14	تہذیبی کشیدہ	53	00	6
15	تاج گیت	55	37	0
16	ریاض پھول	55	12	1
17	سلیم کی کہانی	58	88	0
18	غٹرغوں	62	25	1
19	گڑیا کا گھر حصہ دوم	62	88	2
20	زلفی	64	50	2
21	جورو مار راجہ	70	40	0
22	پھولوں کی کلیاں حصہ اول	71	25	1
23	پھولوں کی کلیاں حصہ دوم	71	50	1
24	دانایان فرنگ	72	50	2

Taj Tahir Foundation

Taj Tahir Foundation

نئی مطبوعات

قرآنی سبق

(لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے بے نظیر کتاب)

جس میں مولانا محمد جعفر صاحب رکن ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ نے تلاش اور غور و خوض کے بعد قرآنِ مجید میں سے وہ آیات چُن لی ہیں جو بچوں کی روزمرہ زندگی سے بہت گہرا تعلق رکھتی ہیں اور ان پر نہایت سلیس اور شگفتہ مضامین لکھ کر بچوں کو سمجھایا ہے کہ قرآن مجید کوئی جادو منتر کی کتاب نہیں جسے صرف عربی میں پڑھ لینا کافی ہو۔ بلکہ اس میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو بتایا ہے۔ کہ بنیادی اخلاق کی کن کن باتوں کا خیال رکھ کر وہ اپنی زندگی کو صحیح معنوں میں اسلامی بنا سکتے اور خوبی و خوش اسلوبی سے بسر کر سکتے ہیں۔ آپس کے اتفاق۔ عفو۔ ضد۔ ماں باپ سے اچھے سلوک۔ ثابت قدمی۔ وقت کی پابندی۔ ہمدردی۔ دوستی۔ لالچ۔ کوشش۔ بخل۔ فضول خرچی۔ تندرستی وغیرہ پر احکامِ قرآنی کی روشنی میں ایسی خوبی سے روشنی ڈالی گئی ہے کہ بچے اسلامی اخلاق کی خوبیوں کے دل سے قائل ہو کر شوق سے عمل پیرا ہوں گے اور اس سلیس و شگفتہ تفسیر کے ذریعہ سچے مسلمان اور پاکستان کے قابلِ قدر شہری بن سکیں گے۔ یہ کتاب ہر مسلمان لڑکے اور لڑکی کے لئے پڑھنا ضروری ہے۔

قیمت دو روپے

شاہکار تصاویر

اُردو میں آرٹ پر پہلی کتاب

—— جس کی تصاویر ——

امریکہ سے چھپوا کر منگوائی گئی ہیں!

ہمارے ملک کے بچّے صرف اس لئے حسنِ تصویر کی فہم نہیں رکھتے کہ انھیں اعلیٰ تصاویر دیکھنی میسّر نہیں آتیں۔ ہمارے ہاں نہ آرٹ کی گیلریاں ہیں۔ نہ کتابیں۔ اب اس کتاب میں سیّد امتیاز علی تاج نے مشرق و مغرب کے مشہور فن کاروں کی طرح طرح کی سیاہ و سفید اور رنگین تصاویر جمع کر دی ہیں۔ ہر باب کے شروع میں اس باب کی تصویروں کے متعلق ایک آسان نوٹ درج کیا ہے۔ اس کتاب کے مطالعے سے لڑکوں اور لڑکیوں میں آرٹ کا صحیح ذوق پیدا ہوگا۔ جن میں فن کار بننے کی صلاحیت ہے وہ اعلیٰ درجے کے فن کار بن سکیں گے۔ جو یہ صلاحیت نہیں رکھتے ان میں تصویروں کا حسن سمجھنے کی فہم پیدا ہوگی۔ بڑی عمر کے لوگ بھی اس سے بہت کچھ سیکھ کر اس قابل بن سکینگے کہ تصاویر کی نمائشوں میں مصوروں کے کمالات سے لطف اندوز ہو سکیں۔

بے حد خوبصورت اور بے مثال تحفے میں دینے کے لئے لاجواب کتاب۔

قیمت سات روپے پچاس پیسے

Taj Tahir Foundation

تاریخ بھی مزے کی چیز ہے

اُردو میں ایک نادر کتاب

جو بچّوں کا دل بہلانے کے ساتھ ان کی معلومات میں از حد قابلِ قدر اضافہ کرتی اور کم عمری ہی میں انھیں سمجھا دیتی ہے۔ کہ دنیا میں انسان کی سرگرمیاں اب تک کیا کچھ رہی ہیں اور ان کا رُخ کدھر کو ہے۔ اس کتاب میں دُنیا کی سب سے دلچسپ اور اہم کہانی ہے، انسان کی کہانی۔ کہ اس نے اس دُنیا میں زندگی کیسے شروع کی۔ کیونکر اپنے لئے غذا پیدا کی۔ تن ڈھانپا۔ رہنے کا ٹھکانا بنایا۔ اپنی ان بنیادی ضرورتوں پر قادر ہونے کے بعد قوّت اور تخیّل سے کام لے کر آرٹ۔ ادب اور عظیم ایجادات سے زندگی کو سجایا۔ تہذیبیں قائم کیں۔ وہ کن وجوہ سے برباد ہو گئیں۔ کون کون سے مذاہب دنیا میں آئے اور انھوں نے کیا کیا کارنامے سر انجام دیئے۔ پاکستان قائم ہونے تک کی یہ داستان مولٰینا عبدالمجید سالک نے ایک امریکی کتاب سے لے کر ایسے آسان لفظوں میں ایسی مٹھاس اور گھلاوٹ سے بیان کی ہے کہ بچے تو کیا بڑے بھی کتاب شروع کر کے ہاتھ سے نہیں رکھ سکتے۔ ساتھ ہی کارٹون کی قسم کی بہت دلچسپ تصویریں۔ قیمت صرف ایک روپیہ پچاس پیسے

Taj Tahir Foundation

محترمہ حجاب امتیاز علی کے قلم سے

ننھی بیبیاں

پہلا ترجمہ ۔ لویسا مے الکاٹ کی زندہ جاوید "لٹل ویمن" اردو میں۔
امریکی کلاسیکی ادب کی وہ کتاب جو لاکھوں کی تعداد میں چھپ چکی ہے۔ تقریباً ہر مغربی زبان میں ترجمہ ہو چکی ہے ۔ اور جس کے بغیر یورپ یا امریکہ کی کوئی لائبریری مکمل نہیں سمجھی جاتی۔

اس ناول کا تعلق امریکہ کے نچلے متوسط طبقہ کے ایک خاندان سے ہے۔ اس میں وہاں کی انیسویں صدی کی زندگی کا بہت صحیح نقشہ کھینچا گیا ہے۔ یہ زندگی مشرق کے اسلامی ممالک کی موجودہ طرز زندگی سے مختلف ہے۔ لیکن کتاب میں انسانی اقدار ایسی ہیں کہ پاکستان میں بھی بے حد دلچسپی سے پڑھی جائے گی اور قارئین مارچ خاندان کے شہرہ آفاق کرداروں کے غموں اور خوشیوں اور کھیل تماشوں سے بخوبی لطف اندوز ہوں گے ۔ اور کئی قابلِ قدر سبق سیکھیں گے ۔

ترجمہ ایسا شگفتہ ۔ سلیس اور رواں کہ ترجمہ معلوم نہیں ہوتا ۔ کتاب میں بلاک کی چھ نہایت بارونق رنگین تصاویر ۔ سرورق نامور مصری فن کار اعتدال حسن منیب کا بنایا ہوا ۔ مصر میں اس کتاب کا جو عربی ترجمہ چھپا ہے ، سرورق بھی اسی کا رکھا گیا ہے ۔ اور تصاویر بھی اسی کی مصر سے چھپوا کر منگوائی گئی ہیں ۔ تحفے میں دینے کے لئے لاجواب کتاب ہے ۔ قیمت پانچ روپے پچاس پیسے ۔

پردہ

قرآنی نقطۂ نظر سے

از

سید امتیاز علی تاج

عام طور سے لوگوں کو معلوم نہیں کہ اسلامی پردے کے مسئلے کو سمجھنے اور پیش کرنے میں کیا کیا باتیں دانستہ یا نادانستہ نظرانداز کر دی جاتی ہیں۔ قرآن مجید میں پردے کے متعلق جتنی بھی آیات موجود ہیں۔ اس کتاب میں ان میں سے ایک ایک کو لے کر خالص منطقی انداز میں ایسی خوبی و دلچسپی سے بحث کی گئی ہے۔ کہ ہر ہر بات دل میں اترتی چلی جاتی ہے۔ لکھنے اور مسئلہ پیش کرنے میں جدید مغربی صحافت کا وہ انداز اختیار کیا گیا ہے۔ جس کے باعث بقول شخصے کتاب پڑھی نہیں جاتی نگلی جاتی ہے۔ آپ یقین فرمائیے کہ اسلامی پردے کے مسئلے پر آپ نے ایسی مدلل و مفصل اور خوبی و خوش اسلوبی سے لکھی ہوئی کتاب نہ پڑھی ہوگی۔ اس کے مطالعے سے ہر مسلمان مرد اور عورت کو اسلامی پردے کی حدود کا نہایت صحیح علم ہو سکے گا۔ اور ہماری قومی تعمیر میں بے حد قابلِ قدر امداد پہنچا سکے گا ۔

قیمت پچاس پیسے

Taj Tahir Foundation

سید امتیاز علی تاج مصنف انارکلی
کے قلم سے

قرطبہ کا قاضی
اور
دوسرے یک بابی کھیل

پہلی بار چھپ کر تیار ہے۔ اس مجموعے میں شوقیہ کام کرنے والوں کے لئے مختلف نوعیت کے یہ پانچ یک بابی کھیل ہیں:-

(۱) قرطبہ کا قاضی (ٹریجیڈی)

(۲) خوشی (کامیڈی)

(۳) دندان ساز کی کرسی میں (سنسنی پیدا کرنے والا کھیل)

(۴) بوکس اور کوکس (فارس یعنی نقل) (۵) صید و صیاد (ایک رومانی کھیل)

شوقیہ کام کرنے والوں کی ضرورتوں۔ مشکلوں اور مجبوریوں کو مدِ نظر رکھ کر تاج نے پانچ ایسے نفیس۔ پختہ اور کم خرچ کھیل پیش کئے ہیں جن میں سے ایک ایک اسٹیج پر غیر معمولی کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ پڑھنے والوں کے لئے ان کھیلوں کی زبان میں وہ ڈرامائی لذت ہے جو اس میدان میں تاج کے سوا اور کسی کو نصیب نہیں۔

قیمت دو روپیہ

ترکی زبان کی زندہ جاوید رومان

یعنی

ہاجرہ

کی محبت کی درد انگیز داستان

جو باسفورس کے نیلگوں ساحلوں اور قسطنطنیہ کے عالیشان محلوں اور سرسبز گلستانوں میں پروان چڑھی اور جسمیں خلیفہ عبد المجید ثانی کے زمانے کی معاشرت ایسی چابکدستانہ رعنائی سے بیان کی گئی ہے کہ پاشا گو ترکی سے مٹ گئے لیکن اس رنگین اور پُر تاثیر افسانے کے اوراق میں اب تک زندگی کے سانس لے رہے ہیں ۔

حسین اور یتیم ہاجرہ اناطولیہ کے ایک گاؤں سے اپنی ضعیف نانی کے ہاں پہنچی جو قسطنطنیہ میں ادھم پاشا کے بچوں کی انّا رہ چکی تھی اور نانی کے انتقال کے بعد ادھم پاشا ہی کے محل میں ایک خادمہ کے طور پر رہ گئی ۔ وہاں ہاجرہ اور ادھم پاشا کا سب سے چھوٹا بیٹا نافذ بے ایک دوسرے پر فریفتہ ہوئے اور فرقِ مراتب کو بھول کر پیمان وفا باندھ بیٹھے، لیکن جب نافذ بے کی ماں کسی طور اس رشتے پر رضامند نہ ہوئی تو عزیزوں کو اس کے سوا چارہ نظر نہ آیا کہ ہاجرہ کو خفیہ طور پر کہیں بھیجکر نافذ بے کی نظروں سے ہمیشہ کو اوجھل کر دیا جائے ۔

والہانہ شیفتگی ۔ باہمی بدگمانی اور تلخی ۔ رقابت اور ریشہ دوانی ۔ جدائی اور بے اختیاری، وفاداری اور پشیمانی ۔ یاس اور نامرادی، ملاپ اور مجبوری سحر نگار مصنفہ نے اس قدر دلآویزی سے بیان کی ہے کہ کتاب شروع کر کے ہاتھ سے رکھی نہیں جاتی اور پڑھ چکنے کے بعد بھی ایک حسین و رعنا خواب کی طرح یاد آتی رہتی ہے ۔ قیمت چار روپے آٹھ آنے ۔

Taj Tahir Foundation

شاہ رینی کی دختر

ہنریک ہرٹز کا شاہکار ڈراما

ترجمہ جناب مرزا جعفر علی خاں صاحب اثر لکھنوی

یہ رومانی ڈرامہ شاہ رینی کی دختر کی بے حد لطیف و نازک اور دلاویز رومانی کہانی ہے۔ جو شیر خوارگی ہی کے زمانے میں ایک حادثہ کا شکار ہو کر نابینا ہو گئی تھی اور جسے اسی زمانے میں مراکش کے ایک نامور طبیب نے دیکھ کر بتا دیا تھا کہ اس کی جوانی میں ایک وقت ایسا آئے گا جب اس کی نابینائی رفع کرنے کی کوششیں بار آور ہو سکیں گی لیکن شہزادی کی روح کی لطافت کو برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ اس وقت تک اسے اپنی محرومی کا احساس نہ ہونے پائے چنانچہ شہزادی کے ایک خفیہ باغ میں وہ اس احتیاط سے پروان چڑھائی گئی کہ اسے اس امر کا مطلق احساس نہ ہونے پایا کہ وہ نابینا ہے۔ یہ اسی ایک روز کے ڈرامائی واقعات کی داستان ہے جب جوان ہونے کے بعد شہزادی کی آنکھوں پر عمل جراحی ہونے والا ہے اور وہ نوجوان شہزادہ جس سے بعض ملکی الجھنوں کو طے کرنے کے خیال سے بچپن ہی میں شہزادی کا رشتہ طے پا گیا تھا اور جسے شہزادی کی نابینائی کا کوئی علم نہیں اس سے ملنے کے لئے پہنچنے والا ہے۔ اتفاق سے وہ اسی باغ میں آنکلتا ہے جس میں شہزادی پروان چڑھائی گئی تھی اور اس کی ملاقات نوجوان شہزادی سے ہو جاتی ہے۔ ان پیچیدہ واقعات کی گتھی آخر کیونکر سلجھتی ہے۔ اس کلاسیکی ڈراما میں یہ سب پڑھیئے جسے جعفر علی صاحب اثر لکھنوی نے حیرت انگیز قادر الکلامی اور روانی سے اردو میں ترجمہ کیا ہے۔

مجلد مع گرد پوش۔ قیمت ایک روپیہ

Taj Tahir Foundation

کالے گورے

مصنفہ مرزا عظیم بیگ چغتائی مرحوم

اب پہلی بار شائع ہوا ہے

کولتار۔ پھل بوٹے۔ مرزا جنگی وغیرہ کے مصنف مرزا عظیم بیگ چغتائی نے انتقال سے پہلے اپنا یہ ناول سید امتیاز علی تاج کو دیا تھا لیکن بعض وجوہ سے یہ اب تک شائع نہ ہو سکا اور اب پہلی بار شائع کیا جا رہا ہے۔

یہ حیدر آباد دکن کے ایک نوجوان رئیس کی کہانی ہے جو تعلیم پانے کے لئے انگلستان گیا تھا۔ تعطیلات میں ایک ہم جماعت دوست نے مہمان بلایا تو اس کی بہن سے ملاقات ہو گئی اور ہم خیالی کے باعث دونوں کے تعلقات اتنے بڑھے کہ وہ اسے اپنی بیگم بنانے کے خیال سے حیدر آباد لے آیا۔ ماں کو یہ شادی منظور نہ تھی چنانچہ جس محل میں انگریز لڑکی کا قیام تھا۔ وہاں خوفناک واقعات کا ایک ایسا سلسلہ شروع ہوا جس نے اس نوجوان جوڑے کو بے بس بنا ڈالا۔ واقعات اس تیزی اور شدت سے اپنے عروج پر پہنچتے ہیں اور اس درجہ دلچسپ اور سنسنی پیدا کرنے والے ہیں کہ یہ ناول مصنف کی تمام تصنیفات میں ممتاز نظر آتا ہے۔ اور شروع کر کے کسی طرح چھوڑا نہیں جا سکتا۔

علاوہ ان خصوصیات کے مغرب کی جدید اور مشرق کی قدیم معاشرت کا فرق ایسی غیر جانبداری اور خوبی سے ظاہر کیا گیا ہے کہ ناول نے ادب میں بھی اپنے لئے ایک مقام حاصل کر لیا ہے۔ مجلد مع گرد پوش۔

قیمت پانچ روپے

Taj Tahir Foundation

دھمکی

فرانسیسی ناول نگار ایمیل گوبوریو کے ناول حسن تعمیر کے اعتبار سے بے حد حسین و دلکش ہیں۔ اس ناول میں لی کاگ سراغرسان کے کیرکٹر اور اس کے حیرت ناک طرز تفتیش کو بہت خوبی و عمدگی سے پیش کیا گیا ہے۔ ناول کے واقعات بتاتے ہیں کہ بعض اوقات جرم کا محرک معلوم کرنے کے لئے گزرے ہوئے زمانے میں بہت پیچھے جانا پڑتا ہے۔ اگر بیس سال پہلے کاسٹن ڈکلیمران ایک روز شام کے وقت ٹراسکون کی سرائے میں نہ جاتا تو ۲۸ فروری ۱۸۶۰ء کو ایک سیف میں سے چوری نہ ہوتی۔ ویلنٹین کی محبت میں اس کے عاشق نے ۱۸۴۲ء میں خنجر کے جو وار کئے۔ ویلنٹین کو اس کی سزا بیس سال بعد بھگتنی پڑی۔ کوئی چیز معدوم نہیں ہوتی۔ کوئی چیز فراموش نہیں ہوتی۔"

یہ ناول یورپ میں اس قدر مقبول ہوا کہ کئی زبانوں میں ترجمہ کیا گیا۔ بے شمار مرتبہ چھپا اور اب جرم و تفتیش کے کلاسیکی ناولوں میں شمار ہوتا ہے۔ انگریزی میں یہ ناول بلیک میلرز کے نام سے اکثر کلاسیکی سلسلوں میں شائع ہو چکا ہے۔ اردو میں بھی اسے ایسی مقبولیت حاصل ہو رہی ہے کہ دھڑا دھڑ فروخت ہو رہا ہے۔ مایوسی سے بچنے کے لئے فی الفور طلب فرمائیے۔

قیمت صرف ۴ روپے ۵۰ پیسے

Taj Tahir Foundation

دھوپ چھاؤں

ترجمہ: جناب اشرف صبوحی دہلوی،

لوئیسا ماری الکاٹ کا ناول ننھی بیبیاں چھپتے ہی اس درجہ مقبول ہوا کہ ہر طرف سے اصرار شروع ہو گیا کہ اس ناول کے دلچسپ کرداروں پر آگے کیا گذری۔ اس کے متعلق بھی ایک ناول ہونا چاہیے۔ چنانچہ اپنی تصنیف کے پڑھنے والوں کے مسلسل اصرار سے مجبور ہو کر مصنفہ نے یہ دوسرا ناول لکھا جسے ویسی ہی مقبولیت حاصل ہوئی جیسی "ننھی بیبیاں" کو ہوئی تھی۔

اردو کی نامور مصنفہ بیگم حجاب امتیاز علی کی قلم سے نکلا ہوا پہلا ترجمہ "ننھی بیبیاں" پڑھ کر اس ناول کے بے حد پیارے کرداروں کی شوخیوں، شرارتوں اور خوشیوں، اور غموں نے آپ کو متاثر کیا۔ ان کے متعلق آپ کو بھی رہ رہ کر خیال آتا ہو گا کہ ان کا انجام آخر کیا ہوا۔ یہ ناول اگرچہ اپنی جگہ مکمل اور جدا ہے۔ لیکن اس کا تعلق ننھی بیبیاں ہی کے کرداروں کی باقی زندگی سے ہے۔

لوئیسا ماری الکاٹ کے اس ناول سے کئی پشتوں کے جوان لڑکے اور لڑکیاں لطف اندوز ہو چکی ہیں۔ اور آج بھی یہ ناول اتنا ہی مقبول ہے جتنا کہ دادیوں پڑدادیوں کے زمانے میں تھا۔ ان دو ناولوں یا ان کے ترجموں سے مغربی ممالک کی کوئی لائبریری خالی نہیں ہے آپ بھی ان کو شامل کر کے اپنی ذاتی لائبریری کو زیادہ مکمل بنائیے۔ مجلد مع گرد پوش۔ تصاویر مصر کے عربی ایڈیشن سے منگا کر شامل کی گئی ہیں۔ قیمت سات روپے۔

Taj Tanir Foundation

عذرا

مولوی خلیل الرحمٰن مرحوم کے قلم سے

حسن و عشق اور تحیّر کا عدیم المثال فسانہ

امین کے باپ نے جو قاہرہ کے جامع ازہر کا متعلم تھا۔ اپنی وفات کی رات حنیف کو ایک صندوقچی دے کر وصیت کی کہ خورد سال امین کے بالغ ہونے تک اسے نہ کھولا جائے۔

جب شباب نے سنہرے بالوں والے امین کو حسن کا دیوتا بنا دیا تو صندوقچی کھولی گئی اور اس میں سے چرمی کاغذ پر لکھی ہوئی خاندان کی ایک قدیم تحریر نکلی جسکی ہدایات پر عمل کر کے امین و حنیف افریقہ کے دریاؤں، پہاڑوں، لق و دق جنگلوں، اور خوفناک دلدلوں کو عبور کر کے شہر کور کے کھنڈروں میں پہنچے۔ جہاں وقت جیسے تھما ہوا تھا۔ اور سیہ فام مردم خوروں کی ملکہ جو عالم سوز حسن کی مالک تھی ہزار سال سے زندہ چلی آتی تھی۔ افریقہ کے جن سربفلک اور ناقابلِ گذر پہاڑوں تک انسان کا تخیل بھی نہیں پہنچ سکتا۔ وہاں ایک پراسرار اور حیات آفریں آتش کے شعلے متحرک رہتے تھے جن میں غسل کر کے یہ عورت شباب دوام حاصل کر چکی تھی۔ اور صدیوں کی عزلت میں دردِ فراق سہ سہ کر اپنے سنہرے بالوں والے محبوب کی ممی شدہ لاش کو لئے دنیا میں اس کے پھر آنے اور اس تک پہنچنے کی راہ دیکھ رہی تھی!

اُردو کا بے مثال ناول جسے پڑھنے کے بعد بھول جانا ممکن نہیں۔

ساتویں بار چھپا ہے:

قیمت پانچ روپے پچاس پیسے

عذرا کی واپسی

حیات بعد الممات کی بے نظیر داستان

مترجمہ محمد ظاہر حسن، بی اے

عذرا نے کہا تھا، میں واپس آؤنگی۔ اور وہ واپس آئی۔ اس کا بے پناہ عشق جو وقت سے مغلوب نہ ہو سکا تھا موت پر بھی غالب آگیا۔ تبت کے منتہائے شمال میں ایک دارالعلم کی کاہنہ بتقاضائے سن مرگئی اور تین گھنٹے بعد تجہیز و تکفین کی رسوم کے دوران میں دیکھا گیا کہ اس کے مردہ جسم میں حرکت پیدا ہوئی اور دوبارہ زندہ ہونے کے ساتھ اس کی شکل و صورت میں ایک معجزہ رونما ہوا۔ اسی کاہنہ نے زندگی سے اکتائے ہوئے ایمن کو خواب میں اپنا سراغ اس وضاحت سے بتایا۔ کہ اس کے لئے یہ سمجھنے کے سوا چارہ نہ رہا کہ یہ پیغام عذرا کی جانب سے ہے! چنانچہ ایک بے اختیاری کے عالم میں وہ حنیف کو ساتھ لے کر دیوانہ وار وسطِ ایشیا کو روانہ ہو گیا۔ برف پوش پہاڑوں سر بفلک عمودی چٹانوں۔ سرمازدہ برفانی ڈھلوانوں، یخ بستہ تودوں اور برف کے طوفانوں سے بال بال بچ کر وہ کالون کی پراسرار زمین میں پہنچے اور وہاں خانم اور اس کے ساحر ماموں سمبری کی ریشہ دوانیوں کا شکار ہو گئے۔ سقفِ عالم پر پہنچنے کے بعد وہاں عشق و رقابت دغا اور انتقام اور خون و جنون کا ایک ایسا مہیب اور حیرتناک ہنگامہ برپا ہوا جو افسانوی ادب میں ایسی ڈرامائی قوت سے کبھی بیان نہیں ہوا۔ قیمت مجلد مع گرد پوش۔ سات روپے پچاس پیسے۔

Taj Tahir Foundation

قاسم بن سلیم

یا

حشیشین

خلیفہ مقتفی نے اپنے قصر شجر میں ولایت قزدین کے امیر کی دعوت کی تھی۔ کہ اسی تقریب میں ایک پر اسرار ہاتھ نے امیر کے سینے میں خنجر بھونک کر اس کا کام تمام کر ڈالا۔ قاتل ہاتھ نہ آسکا لیکن سب کو معلوم تھا کہ۔ اس جرم کی ذمہ دار ملحدوں کی وہ جماعت ہے جو حشیشیں کہلاتی ہے اور جس نے اپنے پیروؤں کو دامِ فریب میں پھنسائے رکھنے کے لئے ایک جنتِ ارضی بنا رکھی ہے۔ قاسم بن سلیم حشیشین کا حال معلوم کرنے کے لئے ان کے قلعے میں پہنچا۔ جو دور دراز پہاڑوں میں "آشیانۂ عقاب" کے نام سے یاد کیا جاتا تھا۔ اس پر خطر اور پُر اسرار مقام میں جہاں ترغیبیں بھی تھیں، اور گرد و پیش ہر وقت اور ہر آن پوشیدہ آنکھیں۔ کان اور خنجر بھی موجود تھے۔ قاسم بن سلیم پر کیا گذری اور اس کے اور مظلوم فریدہ کے عشق کا انجام کیا ہوا۔ اس کی تفصیل اس بے مثال تاریخی ناول میں پڑھیئے۔ جو رومان و شجاعت اور امید و بیم کے واقعات سے بھرا ہوا ہے۔

ترجمہ فاطمہ بیگم اہلیہ مرزا محمد سعید ایم اے۔ قیمت چھ روپے۔

Taj Tahir Foundation

بد نصیب

وکٹر ہیوگو کے غیر فانی شاہکار "لے مزرابل" کا ترجمہ

تجزیۂ نفس کے ماہر بے شمار تجربوں کے بعد اب کہہ رہے ہیں کہ جو مجرم ہمارے قید خانے میں بند ہیں جب ان کے ماضی کو کرید کر دیکھا گیا۔ تو معلوم ہوا کہ وہ سب صرف اس لئے مجرم بنے کہ انھیں زندگی میں محبت و شفقت میسر نہ آسکی لیکن فرانس کا شہرۂ آفاق ناول نویس آج سے بہت پہلے ایک ایسے مجرم کی حیرت ناک داستان بیان کر گیا ہے جسے زندگی نے محبت و شفقت گو دیر میں بخشی لیکن اس طور سے بخشی کہ وہ اس کی ساری زندگی یکسر تبدیل کر گئی۔

اس جرم کی داستان دنیا بھر کے ادب میں ایک بہت وقیع مقام رکھتی ہے ایک مری ہوئی مصیبت زدہ عورت کی بچی کو بچپن میں مصائب سے مخلصی دلانے کے لئے اور جوانی میں اسے اس کے محبوب سے ملانے کے لئے اس مجرم کو کن کن مصائب سے گزرنا پڑا۔ اور قانون کا فولادی ہاتھ اسے دبوچ لینے کے لئے زندگی بھر کیونکر اس کا تعاقب کرتا رہا۔ اس کی داستان امید و بیم کی ایسی کیفیات سے لبریز ہے اور اپنے عمق درد اور قوت و تاثیر کے اعتبار سے اتنی دلچسپ واقع ہوئی ہے کہ کئی ملکوں میں "لے مزرابل" کے نام سے کئی کئی بار فلم کی صورت میں پیش کی جا چکی ہے۔

نیا ایڈیشن

مجلد مع گرد پوش - قیمت ۲ روپے ۵۰ پیسے

خوابِ ہستی

مرزا محمد سعید ایم اے کا مستغنی التعریف ناول - ایک ذہین نوجوان جو کمزور طبیعت اور شاعرانہ خیالات سے متاثر ہو کر دامِ محبت میں گرفتار ہو جاتا ہے اس کا پہلا تجربہ اسی قسم کا ہے جس کا اتفاق اکثر رنگین مزاج نوجوانوں کو ہوتا ہے لیکن دوسرا تجربہ ایک معما ہے۔ اس کے دونوں تجربات مختلف وجوہ سے ناگوار ثابت ہوتے ہیں۔ اور یاس کی تاریکی اسے چاروں طرف سے گھیر لیتی ہے۔ اسے نہ صرف دنیا میں کامیابی کی کوئی امید باقی نہیں رہتی بلکہ وہ عاقبت سے بھی مایوس ہو جاتا ہے اور اس کی عقیدے کی دیوار جو پہلے ہی متزلزل تھی بالکل بیٹھ جاتی ہے۔ اس کے قلب کی تاریکی ہولناک شکلوں میں اسے ڈراتی ہے اور اس تاریکی میں اس کی رُوح طفلِ شیر خوار کی طرح روشنی کے لیئے ہاتھ پیر مارتی ہے۔ ایسے نازک وقت میں مذہب کا آفتابِ عالمتاب اس کی تاریکی کو نور سے بدل دیتا ہے۔ ادبِ اردو کا پہلا بلند مرتبہ ناول جس کے شائع ہونے پر کہا گیا تھا کہ جارج میریڈیتھ کے ناولوں کی ٹکر کا ہے۔

قیمت پانچ روپے

Taj Tahir Foundation

یاسمین

مصنّفہ پروفیسر مرزا محمد سعید دہلوی

پروفیسر مرزا محمد سعید کا یہ زندہ جاوید ناول ایک حساس نوجوان کی نفسیاتی داستان ہے جسے بے حد احتیاط سے اس طور پہ پروان چڑھایا گیا تھا کہ وہ بڑا ہو کر ان تمام کمزوریوں اور توہمات سے بالاتر ہو جو نوجوانوں کی زندگی کو عملی طور پر بے فائدہ بنا دیتی ہیں۔ خصوصاً نسوانی اثرات سے محفوظ رہے تا کہ اس میں وہ رقتِ قلب پیدا نہ ہو جو نوجوانوں کو عیارہ عورتوں کا شکار بنا دیتی ہے۔ لیکن اس کے دل میں خطرے کی ایک چنگاری موجود تھی۔ جو مساعد حالات میں بھڑک کر ایک عام آتش زدگی کا خوف دلاتی تھی چنانچہ شباب کو پہنچنے بلکہ شادی ہو چکنے کے بعد وہ چنگاری بھڑکی اور یوں بھڑکی کہ اس کے سارے شباب کو مشتعل کر دیا۔ حسن کو اپنا کر اسے جو مسرت ہوئی اس کی تابندگی میں وہ اس غم سے بالکل ناآشنا ہو گیا۔ جو اس کی ذات سے دوسروں کو پہنچ سکتا تھا۔ محاسبۂ نفس کی عادت نہ ہونے سے وہ معلوم نہ کر سکا کہ جو بے لگام جذبہ اس پر مسلّط تھا وہ سچی اور اصلی محبت نہ تھی۔ کیونکہ اس عمارت کے لئے کسی مضبوط بنیاد کا ہونا لازمی ہے۔ اردو کا یہ بے نظیر نفسیاتی ناول ایک بہت بڑے ادیب اور عالم کے قلم سے نکلا ہے اور ادب اردو میں ایک سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔

قیمت چار روپے

صبحِ ملال، شامِ غم،

مصنفہ خان احمد حسین خاں مرحوم سابق اڈیٹر شباب اردو۔

خان احمد حسین خاں مرحوم ہماری زبان کے ابتدائی ناول نویسوں میں سے ہیں۔ انھوں نے بے شمار ناول لکھے۔ وہ عوام میں اس درجہ مقبول ہوئے کہ ایک ایک ناول کے بے شمار اڈیشن شائع ہوئے لیکن ان کے ناولوں میں جو مقام صبح ملال شام غم کو حاصل ہوا۔ وہ دوسرے کسی ناول کو نہ ہو سکا۔

یہ ایک بن ماں کے بچے کی دردناک سرگزشت ہے۔ جو سوتیلی ماں کے مظالم اور باپ کی بے پروائی سے عاجز آکر گھر سے بھاگ نکلا۔ اور اس طرح طرح کی تکالیف و مصائب کا شکار ہوا۔ مصنف نے غالباً چارلس ڈکنز کے ناول "آلیور ٹوئسٹ" سے متاثر ہو کر یہ ناول تصنیف کیا تھا۔ اپنی مقبولیت کی وجہ سے اس کے کئی اڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ عرصہ سے یہ ناول ناپید تھا۔ اب اس کا جدید مجلد و خوشنما اڈیشن مع گرد پوش کے شائع کیا گیا ہے۔ قیمت ۲ روپے۔

تصویر خانہ

پنڈت بشمبر ناتھ کوشک کے زندہ جاوید افسانے ہندی کے ادبی رسائل میں جب شائع ہوئے تھے تو ان کی دھوم مچ گئی تھی، اسی بے نظیر مقبولیت کو دیکھ کر اس کتاب میں ان کے پچیس شاہکار ترجمہ کر کے شائع کئے گئے ہیں۔

قیمت ۶ روپے

سفرنامہ حج وزیارات

اکثر خواتین وحضرات حج کرنے تشریف لے جاتے ہیں لیکن حج ادا کرنے کی تفصیلات معلوم نہ ہونے کی وجہ سے صحیح طور حج ادا نہیں کر سکتے۔ پروفیسر صارم صاحب کی اس کتاب سے پڑھنے والے کو نہ صرف بصرہ نجف اشرف۔ کوفہ۔ کربلا۔ بغداد۔ عمان۔ بیت المقدس۔ مدینہ منورہ اور مکہ معظمہ کے تمام اہم مقامات کے حالات اور وہاں پہنچنے کے کرائے اور اخراجات معلوم ہو جاتے ہیں۔ بلکہ آداب سفر۔ رستے کی مشکلات اور آسانیاں۔ رہن سہن کی ضروریات۔ کفایت شعاری کے لئے ہدایات۔ اور فقہ حنفی کے مطابق حج صحیح طور پر ادا کرنے کے مسائل اور دوران سفر میں مطلب ادا کرنے کے لئے بول چال کے ضروری الفاظ سے متعلق بھی بہت کارآمد معلومات مل جاتی ہیں۔ حجاج اور زائرین کے لئے سفر میں اس کتاب کو ساتھ رکھنا بے حد ضروری ہے اور اہم نقشہ جات بھی شامل ہیں۔ اور شام، مصر، ایران کے مشہور اور اسلامی دلچسپی کے تمام اہم مقامات کے حالات بھی درج کئے گئے ہیں۔ ۲۴ عنوانوں کا تعلق محض حج کی فرضیت ہے۔ شرائط فرضیت۔ اقسام حج۔ ایام حج مقامات حج۔ میقات حج۔ مناسک حج۔ ارکان حج۔ ممنوعات حج۔ نفائل حج۔ فوائد حج۔ احرام حج نبوی۔ دخول حرم۔ طواف۔ سعی۔ مکے سے روانگی۔ عرفا دیت۔ دعائے عرفات۔ مزدلفہ۔ منیٰ۔ طواف وداع وغیرہ بے مثال کتاب۔ قیمت تین روپے۔

Taj Tahir Foundation

دینیات

تصانیف شمس العلما مولوی سیّد ممتاز علی صاحب مرحوم و مغفور

تفصیل البیان فی مقاصد القرآن

قرآن مجید نہ تو بیک وقت نازل ہوا اور نہ اس کا نزول اس طریق پر ہوا۔ کہ کسی ایک موضوع کو لے کر اسے ایک ہی موقع پر اوّل سے آخر تک پورا کردیا جاتا۔ اور پھر کوئی دوسرا موضوع شروع ہوتا۔ صورت یہ ہے کہ قرآن میں ایک حقیقت کی تعلیم ایک آیت میں شروع ہوتی ہے۔ دوسری جگہ کسی سورۃ میں اس پر کچھ اضافہ ہوتا ہے۔ پھر تیسرے مقام پہ کوئی استثنا یا قید یا شرط بڑھائی جاتی ہے۔ پھر کہیں تکمیل یا تتمہ ہوتا ہے اسی طرح ایک مسئلہ قرآن کے مختلف مقامات میں پھیلا ہوتا ہے۔ اس کی پوری حقیقت سمجھنے کے لئے اس کے متعلق جملہ آیات کو ایک جگہ فراہم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ مکمل حقیقت سمجھ میں آسکے۔

شمس العلماء مرحوم کو ابتداء سے خیال تھا کہ قرآنی مضامین کا ایک جامع اور مکمل اشاریہ (انڈکس) تیار کیا جائے۔ تاکہ طلباء واعظین لیکچرار

علما اور عوام مسلمین جنھیں خود قرآنِ مجید پر زیادہ گہری نظر سے غور و فکر کرنے کا موقع نہیں مل سکا۔ وہ ایک نظر میں اس کی پاک تعلیمات کی حقیقی اہمیت کا اندازہ کر سکیں۔

کتاب میں ضمنی عنوانات پانچ ہزار سے بھی زیادہ ہیں۔ ہر آیت کے ساتھ ایک خط ڈال کر نیچے سورۃ اور اوپر آیت کا نمبر دیا گیا ہے۔ ہر آیت کے نیچے اس کا اردو ترجمہ بھی درج ہے۔ یہ کتاب مندرجہ ذیل حصوں میں ہے :۔

۱۔ کتاب العقائد	۵۔ کتاب الاخلاق
۲۔ کتاب الاحکام	۶۔ کتاب بدلہ الخلق
۳۔ کتاب الرسالت	۷۔ کتاب القصص
۴۔ کتاب المعاد	ساتوں حصے دو پختہ جلدوں میں

قیمت ۴۰ روپے

٭ تذکرۃ الانبیاء

دینی تعلیم میں نبیوں کے قصے جاننا ہر مسلمان مرد۔ عورت اور بچے کے لئے نہایت ضروری ہے۔ نبیوں کے قصوں کی جو کتابیں اردو میں موجود ہیں۔ ان میں دُور از قیاس قصوں پر زور اور مختلف روایتوں کی اتنی بھرمار ہے کہ ان سے نبیوں کے صحیح حالات کا علم حاصل نہیں ہوتا۔

Taj Talim Foundation

یہ کتاب تحقیق کی محنت و کاوش سے لکھی گئی ہے۔ اس کتاب کا اصل ماخذ تو قرآن مجید و توریت ہے۔ مگر بنظر مزید اطمینان و تصدیق تمام قرآنی قصوں کا مقابلہ دیگر صحف انبیاء و تالمود اور مِدراس سے کیا گیا ہے اور ضعیف روایتوں کو ترک کر کے صحیح ترین روایات اختیار کی گئی ہیں اور ہر نبی کا زمانہ تحقیق کر کے ان کے حالات میں سن بعثت یا ولادت لکھا گیا ہے۔ اس موضوع پر اس وقت اس سے بہتر و مستند کتاب موجود نہیں۔ پچھلے ایڈیشن کی صرف چند جلدیں باقی ہیں۔ قیمت ۲ روپے۔

٭ اربعین

شمس العلماء مولوی سید ممتاز علی کی منتخب کی ہوئی چالیس حدیثیں۔ اس انتخاب کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں صحیح عقائد۔ صحیح اخلاق اور صحیح اعمال کے متعلق حضورؐ کے ارشادات جمع کیے گئے ہیں اور اگر کوئی مسلمان ان چالیس حدیثوں پر عمل کرے تو وہ دعویٰ کر سکتا ہے کہ اس نے حضورؐ کے اسوۂ حسنہ پر عمل کیا اور حضورؐ کے منشاء کو پورا کر دیا۔

قیمت ۷۵ پیسے۔

٭ ردّ الملاحدہ

حضرت امام غزالی سے دہریوں نے پوچھا کہ خدائے تعالیٰ تو ہر چیز سے بے نیاز ہے۔ پھر ہمیں عبادت کا حکم دینے کی اسے کیا احتیاج

تھی، اور اگر اس نے یہ حکم ہماری بھلائی کے لئے دیا تو کیا وہ قادرِ مطلق ہو کر اتنی طاقت نہ رکھتا تھا کہ بے عبادت کے ہم کو نجات دے دیتا؟ ان اعتراضوں کا جواب امام صاحب نے نہایت عمدگی سے دیا۔ مع حواشی مفیدہ از مولوی سیّد ممتاز علی صاحب۔ ان حواشی میں عذاب و ثواب کی حقیقت بیان کی گئی ہے — قیمت ۷۵ پیسے ؂

؂ سبیل الرشاد

عید میلاد پہلے پہل منانے کی تحریک شمس العلماء سید ممتاز علی صاحب نے اسلامی دُنیا میں پیش کی تھی۔ یہ تحریک کب اور کیونکہ شروع ہوئی۔ اس پر تمام موافق و مخالف مضامین کا بصیرت افروز مجموعہ ؂

قیمت ۲ روپے ۵۰ پیسے

علمی عام فہم کتابیں

ہماری روزمرّہ زندگی (زیر طبع)

؂ نباتات اور نباتاتی خوراک

نیا ایڈیشن (زیر طبع)

Taj Tahir Foundation

چوپائے اور انسان

علم حیوانات (زوآلوجی) پر ایک دلچسپ کتاب۔ جس میں تمام مشہور چوپایوں پر مضامین لکھ کر اور ان کی خصوصیات پر توجہ دلا کر آخر میں حضرتِ انسان پر ایک مضمون ہے جس میں مصنف نے لکھا ہے۔ کہ اگر سیارہ مریخ سے کوئی سائنس دان ہماری دنیا میں آجائے۔ تو وہ انسان گوریلا اور چمپینزی کی مشابہت کو دیکھ کر ان سب کو ایک ہی جماعت میں رکھے اور اس بات پر حیران ہو کہ اس دنیا میں رہنے والے سائنس دانوں نے بہت صدیوں تک ایسا کیوں نہیں کیا! اور جب ایسا کیا۔ تو دوسرے لوگوں نے ایسی اونچی صدائے احتجاج کیوں بلند کی؟ از پروفیسر موہن لعل سیٹھی ڈی۔ ایم۔ ایس سی۔ سابق پروفیسر علم الحیات گورنمنٹ کالج ہوشیار پور۔ قیمت دو روپے۔

کیڑے مکوڑے

اس کتاب میں شہد کی مکھی۔ چیونٹی۔ مکڑی۔ بھڑ اور مکھی کی مفصل داستانِ حیات ایسی سلاست۔ روانی اور دلچسپی سے بیان کی گئی ہے کہ کتاب شروع کر کے ہاتھ سے نہیں رکھی جاتی۔ از پروفیسر رام سروپ کوشل ایم۔ اے۔ قیمت ۲ روپے ۷۵ پیسے۔

قدیم تہذیبیں (زیرِ طبع)

پرندے اور ان کی زندگی (زیر طبع)

تصانیف بیگم حجاب امتیاز علی

اندھیرا خواب

اگر صوفی کے خواب اندھیرے تھے تو اس کی وجہ تھی ؟ اگر ریحانی کی نکٹائی کا رنگ سُرخ تھا۔ اور صوفی اسے دیکھ کر وحشی درندے کی طرح اپنے عاشق پر حملہ آور ہوگئی تھی۔ تو اس کا ایک مقصد تھا۔

اگر ایک طرف ریحانی کی پاکیزہ محبت اور دوسری طرف شرابی کی سُرخ آنکھیں اسے وارفتہ کر دیتی تھیں۔ تو اس کے گہرے معنی تھے زندگی کا کوئی لمحہ اور انسان کی کوئی حرکت بے معنی یا بے مقصد نہیں ہوتی۔

یہ حجاب امتیاز علی کا وہ معرکتہ الآرا ناول ہے۔ جسے پڑھ کر دو عالمان تجزیہ نفس (ڈائرکٹر مینٹل کلینک پاکستان) اور (ممبر یونسکو سائیکلوجیکل ریسرچ سوسائٹی انڈیا نے متفق الرائے ہو کر کہا کہ

یہ تجزیۂ نفس اور فسادِ اعصاب کے موضوع پر ایک ایسا اچھوتا اور دلچسپ ناول ہے کہ کسی یورپین زبان میں بھی نظر سے نہیں گذرا۔

معالجِ نفس پروفیسر پریس رام اس کے متعلق لکھتے ہیں۔ "یہ پہلا ناول ہے جو جذباتِ انسانی کے تجزیئے پر مبنی ہے۔ ہماری اندرونی دُنیا پہچاننے کے آثار ہماری تہذیب میں پیدا ہو رہے ہیں حجاب امتیاز علی نے اپنے پلاٹ میں بیرونی دُنیا کے واقعات کا استعمال نہایت کم کیا ہے جس کامیابی سے مصنفہ نے مرض کی علامات کو دلچسپی کا مرکز بنائے رکھا وہ واقعی ان کی ذہنی بلوغت کا اظہار ہے اور ان کے کامیاب فن کار ہونے کا ایک ثبوت ہے"۔ قیمت چار روپے پچاس پیسے۔

ظالم محبّت

تکونی محبت کے پلاٹ پر وہ مشہور معرکۃ الآرا ناول جس میں تین انسانی آوازیں بیک وقت چلا اٹھتی ہیں۔ "کہ زندگی کی یہ رات جاودانی نہیں۔ انسان کا یہ رعنا خواب جگنو کی چمک ہے۔ صبح سے پہلے اس کا طلسم نہ توڑو۔"

لیکن طلسم ٹوٹتے ہیں۔ روشنیاں مدھم پڑتی ہیں۔ اور زندگی کی راتیں فانی ثابت ہوتی ہیں۔ اس کے باوجود انسان اور اس کی محبت ابدی معلوم ہوتی ہے۔ قیمت چار روپے پچیس پیسے۔

Taj Tahir Foundation

میری ناتمام محبّت

اگر آپ نے کسی سے محبت نہیں کی۔ تو آپ اپنی زندگی کے حسن اور اس کے معنوں سے ناواقف ہیں۔ ایک فلسفی نے کبھی سر ہلا کر کہا تھا۔
"زندگی میں ایک بار محبت کر کے اسے کھو دینا کبھی محبت نہ کرنے سے بدرجہا بہتر ہے"۔

آہ اس بوڑھے فلسفی نے ٹھیک کہا تھا — !

"کیونکہ سورج نصف النہار پہ تھا۔ قبرستان میں شدّت کی تمازت محسوس ہو رہی تھی۔ میں قبروں پر سے آہستہ آہستہ ایک ایک کتبے کو پڑھتی ہوئی یوں گذر رہی تھی جیسے کوئی مشی النوم کا مریض گذر رہا ہو۔

اچانک میری نگاہ ایک بھورے پتھر پہ جا کر گڑ گئی۔ جس پر کندہ تھا۔

"یہ اس کی آرام گاہ ہے۔ جس کی موت ناکامیٔ عشق کے باعث واقع ہوئی —!!

جناب امتیاز علی کی یہ ناتمام محبت وہ جادو نگار رومان ہے۔ جس نے محبّت کے ماروں کو بے قابو کر دیا۔ تو ناآشنائے لذّتِ عشق افراد کی آنکھیں کھول دی تھیں — میری ناتمام محبت۔

قیمت دو روپے ۵۰ پیسے۔

حجاب امتیاز علی کی دُوسری تصانیف

جن کے نئے ایڈیشن زیر طبع ہیں

۱۔ صنوبر کے سائے اور دوسرے رومانوی افسانے۔

۲۔ تحفے اور دُوسرے شگفتہ افسانے۔

۳۔ لاش اور دوسرے ہیبت ناک افسانے۔

۴۔ کاؤنٹ الیاس کی موت اور دوسرے ہیبت ناک افسانے۔

۵۔ ممی خانہ اور دُوسرے ہیبت ناک افسانے۔

۶۔ خلوت کی انجمن۔

اگر ان میں سے کوئی کتاب آپ کی لائبریری میں موجود نہیں تو ابھی سے اپنی فرمائش رجسٹر میں درج کروا دیجیے۔ بہت زیادہ فرمائشیں درج رجسٹر ہو چکی ہیں اور ان کتابوں کی مانگ اتنی زیادہ ہے۔ اور ان کے شائع ہونے پر اور اس قدر زیادہ فرمائشیں آنے کی اُمید ہے کہ نئے اڈیشن بہت جلد ختم ہو جائیں گے۔

Taj Tahir Foundation

تصانیف سیّد امتیاز علی تاج

انارکلی

دورِ حاضر کا سب سے عظیم عشقیہ المیہ

تین ایکٹ کا ایک ڈراما جس میں چاہنے والوں کی کتابِ زندگی کے تین ہی اہم باب ہیں :۔

(۱) عشق (۲) رقص (۳) موت۔

عشق :۔ "ہم ایک دوسرے کے سینے سے چمٹے ہوئے ہوں۔ تو پھر کوئی خوف نہیں۔ آسمان ہمیں کھینچ لے۔ اور ہم نئی روشنیوں میں اٹھتے چلے جائیں۔ زمین ہمارے پیروں کے نیچے سے سرک جائے۔ اور ہم نامعلوم اندھیرے میں گرتے چلے جائیں۔ تمھارے بازو ڈھیلے نہ پڑیں۔ تو یہ سب شیریں ہوگا۔ انارکلی۔ بے حد شیریں"۔

رقص :۔ "جشن کی رات؟ —— ہاں ہاں وہاں تم تھے۔ میری عمر بھر کی آرزو روشنیوں اور خوشبوؤں میں سلیم بن کر بیٹھی ہوئی تھی —— اور میں تھی ..... بس تم تھے اور میں تھی ..... میں بھی اور تم تھے۔ میں گا رہی تھی۔ تم مسکرا رہے تھے۔ میں ناچ رہی تھی۔ تم جھوم رہے تھے۔ اور جنت زمین پر اتر آئی تھی۔ کاش میں اسی جنت میں گیت اور ناچ

بن کر رہ جاتی ہے"

موت ہے۔" شیخو کا کوئی باپ نہیں۔ وہ مر چکا۔ تم ہندوستان کے شہنشاہ ہو۔ جہاں بانی کے باپ۔ دولت کے باپ۔ تم قاتل ہو۔ انارکلی کے قاتل۔ سلیم کے قاتل۔ تمھاری پیشانی پر خون کی مہریں ہیں۔ تمھاری آنکھوں میں جہنم کے شعلے ہیں۔ تمھارے سانس میں نعش کی بو ہے"

حرم سرائے مغلیہ کی شوکت و تجمل میں ایک ناچیز کنیز کی داستانِ عشق۔ جس کے رقص نے ہندوستان کے تخت سلطنت کو لرزا دیا۔ جس کے نغمے نے ایوان شاہی میں شعلے بھڑکا دئیے۔ جس کے حسن نے جگر گوشۂ مغلیہ کے حواس چھین لیے۔

اس بے حد مقبول و معروف ڈرامے کا بیسواں ہزار چھپ کر تیار ہے جو لوگ اسے ریڈیو پر سُن کر پڑھنے کے لئے بے تاب تھے۔ فوراً طلب کریں۔

قیمت چار روپے پچھتر پیسے۔

چچا چھکّن

سید امتیاز علی تاج کا یہ مزاحیہ کردار اس قدر شہرت پا چکا ہے کہ چچا چھکن کا نام آج ہر ایک کی زبان پر چڑھ چکا ہے اور کئی دوسرے

مُصنّفین بے اختیار ہو کر تاج کے اس کردار پر طبع آزمائی کر رہے ہیں۔ درسی کتابوں تک میں اس زندہ جاوید کردار کے متعلق ایک دو مضامین درج کرنا ضروری سمجھا جانے لگا ہے۔ اِس کتاب میں چچا چھکّن کے سارے کے سارے کارنامے آپ کو یکجا مِل جائیں گے۔ عرصے سے یہ کتاب ختم تھی۔ اب نیا ایڈیشن چھپ کر تیار ہے۔

قیمت دو روپے ۷۵ پیسے

ہیبت ناک افسانے

فرانس کا شہرۂ آفاق مختصر افسانہ نویس مورس لیوال طنز و دہشت کے افسانے اس قدر موثر اور ترشے ترشائے لکھتا اور آخری اچنبھا ایسے استادانہ کمال سے پیدا کرتا ہے۔ کہ پڑھنے والا داد دینے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ رسالہ مخزن نے اس کتاب پر ریویو کرتے ہوئے لکھا تھا:۔

"مورس لیوال کی کہانیوں کے متعلق مشہور ہے کہ ان میں ایک لفظ بھی ضرورت سے زیادہ استعمال نہیں کیا گیا۔ لیکن ترجمے کے متعلق کہنا پڑے گا۔ کہ اس میں ایک نقطہ بھی ضرورت سے زیادہ استعمال نہیں کیا گیا اور یہ ترجمہ نہ صرف مترجموں بلکہ بڑے بڑے ادیبوں کو مشعلِ ہدایت کا کام دے گا"

قیمت دو روپے ۳۱ پیسے

لیلیٰ

یا

محاصرۂ غرناطہ

لارڈ لٹن کے اس عبرت انگیز اور معرکۃ الآراء ناول کا ترجمہ جسے کبھی جسٹس محمود نے سر سیّد احمد خاں کے "تہذیب اخلاق" میں ترجمہ کرنا شروع کیا تھا مگر پھر ترجمے کی مشکلات سے پریشان ہو کر یہ خیال ترک کر ڈالا تھا۔ تاجؔ نے نہ صرف اس ڈرامائی ناول کا مکمل ترجمہ کیا ہے بلکہ لارڈ لٹن کے طرز نگارش کو بھی اردو میں اس خوبی سے منتقل کیا ہے کہ انگریزی کی اجنبیت نہ ہوتے ہوئے انداز تحریر میں غیر معمولی شکوہ اور ولولہ انگیز ڈرامائی انداز آ گیا ہے۔

قیمت پانچ روپے

Taj Tahir Foundation

نئی الف لیلہ

انگریزی کے فقید المثال مصنف آر۔ ایل۔ اسٹیونسن نے "نیو اریبین نائٹس" کے نام سے جو رومانی داستانیں لکھی تھیں انھیں اُردو کے نامور انشا پرداز مولانا عبد المجید سالک نے بڑی خوبی اور شگفتگی کے ساتھ اُردو میں ترجمہ کیا ہے۔ اس سلسلے کی مندرجہ ذیل تین کتابیں ہیں:-

خودکشی کی انجمن

ایک پراسرار انجمن کا سنسنی پیدا کرنے والا افسانہ جسے ایک جرائم پیشہ شخص نے اس غرض سے قائم کر رکھا تھا کہ دنیا کے مایوس اور کم ہمت لوگوں سے روپیہ وصول کر کے ان کے لئے خودکشی کے مواقع بہم پہنچایا کرے۔ بوہیمیا کا شہزادہ اس انجمن کا ممبر بن گیا۔ اور موت سے بال بال بچ کر اُس نے اس دہشت ناک اور ناپاک محفل کا خاتمہ کر دیا۔ قیمت ۲ روپے ۱۲ پیسے

راجہ کا ہیرا

ایک ہیرا جو مشرق سے مغرب میں پہنچا۔ وہاں جس کسی کے ہاتھ

Taj Tahir Foundation

میں گیا اس پر مصائب کا طوفان ٹوٹ پڑا۔ کئی حریص اس ہیرے کی تاک میں تھے اور اسے عجیب و غریب تدبیروں سے اڑا لیتے تھے۔ مگر وہ کسی کے پاس زیادہ دیر رہنے نہ پاتا تھا۔ آخر مختلف لوگوں کے ہاتھوں میں ہوتا ہوا لوہیمیا کے شہزادے کے ہاتھ لگا۔ اور اس نے ہمیشہ کے لئے اس ہیرے کا قصہ ختم کر دیا۔ بے حد دلچسپ اور عجیب و غریب پُراسرار واقعات کہیں کہیں مذاق کے چھینٹے اور بے حد دلفریب اندازِ بیان۔

قیمت ۲ روپے ۲۵ پیسے

قصر ساحل

خوفناک جنگلوں کی تاریکی میں ایک قصر تھا جو مدت سے ویران پڑا تھا، آخر ایک رات اس کے دریچوں میں روشنیاں حرکت کرتی ہوئی نظر آئیں اور اس ویرانے میں سنسنی پیدا کرنے والے واقعات کا ایک حیرت انگیز سلسلہ شروع ہو گیا۔ حسن و عشق اور نفرت و انتقام کے جذبات کیسی کیسی مہیب صورتیں اختیار کر لیتے ہیں۔ اگر یہ دیکھنا ہو تو اس ویران قصر کی پُراسرار داستان ایک بلند مرتبہ انشاء پرداز کی زبان میں دیکھئے۔

قیمت ۲ روپے ۵۰ پیسے

چند متفرق تراجم

شیخ حسن

روحانیات کے متعلق ایک الم انگیز ناول جو چشم دید واقعات پر مبنی ہے۔ دنیا میں جنون کا وجود ہے یا نہیں؟ روحیں دنیا میں بلائی جاسکتی ہیں یا نہیں۔ ان روحوں کو عامل کس طرح بلاتے ہیں؟ روحوں کے اقتدار میں کیا کچھ ہے۔ سرزمین شام کی اس درد انگیز داستان میں شیخ حسن اور رشیدہ کا المناک انجام آنکھوں میں آنسو بھر لاتا ہے۔ عالم ارواح کا بیان بدن کے رونگٹے کھڑے کر دیتا ہے۔ مصطفےٰ اور علی دونوں بھائیوں کے کردار اس قدر عمیق، مکمل اور دلچسپ ہیں کہ بہت کم اردو ناولوں میں پیش کیے گئے ہونگے۔ مترجمہ شمس العلماء مولوی سید ممتاز علی مرحوم۔ قیمت ایک روپیہ ۵ پیسے۔

چندر ہیرا

ولکی کولینس کا بے نظیر ناول۔ ایک ہندوستانی ہیرے کی سرگذشت جو سومناتھ کے مندر سے گم ہو کر یورپ پہنچتا ہے۔ اور وہاں بہت سے لوگوں کو مبتلائے مصیبت کرنے کے بعد واپس ہندوستان پہنچ جاتا ہے۔

عشق و وفا اور جرم و اسرار کی حیرت انگیز داستان یہ ناول نہایت دلچسپ پلاٹ کی تعمیر کے باعث پنجاب یونیورسٹی کے بی اے (انگریزی) کے نصاب میں بھی داخل ہے۔ قیمت ۲ روپے ۷۵ پیسے۔

پیرس کے اسرار

یورپ کے سب سے رنگین شہر پیرس کے متعلق جرائم و اسرار اور حُسن و عشق کا بے حد رنگین ناول۔ شروع سے آخر تک ایسے ڈرامائی اور رومانوی واقعات سے بھرا ہوا۔ کہ شروع کر لینے کے بعد ہاتھ سے رکھنا دشوار ہو جاتا ہے۔ فرانسیسی کا یہ عام دلچسپی کا ناول جب پہلی بار انگریزی میں ترجمہ ہو کر شائع ہوا تھا۔ تو اس کی لاکھوں جلدیں ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گئی تھیں۔ ترجمہ رواں اور بے تکلف۔

قیمت ۲ روپے ۷۵ پیسے

تائیس

مصر کی ایک رقاصہ کی داستان۔ فرانس کے شہرۂ آفاق ناول نویس اناطول فرانس کے قلم سے۔ جسم و روح کا تصادم۔ نیکی اور بدی کا تضاد۔ اہرمن اور ہرمز کی جنگ جو زرتشت کے زمانے سے لے کر آج تک دینیات و روحانیات کے اسرار کی کلید ہے۔ اناطول فرانس نے دکھایا ہے کہ نیک و بد رجحان کیونکر ایک دوسرے کے

Taj Tamir Foundation

ساتھ پیوستہ رہتے ہیں اور ان کے اس رابطے کو قطعاً منقطع کرنے سے انسانی جدوجہد قاصر ہے۔ ساری دنیا اور ہر زمانے کی کتابوں میں ایک ممتاز کتاب مترجمہ مولوی عنایت اللہ بی۔اے ایک زمانے میں اس کتاب کا فلم عالمگیر شہرت حاصل کر چکا ہے کئی پادریوں کی طرف سے اس فلم کی نمائش روک دئے جانے کا مطالبہ ہوا تھا۔ قیمت پانچ روپے ؂

کارمن

یورپ کی شاید ہی کوئی زبان ایسی ہو جس میں فرانسیسی افسانہ نگار پراسپر میریمے کے اس افسانے کا ترجمہ نہ ہو چکا ہو۔ زمانہ حاضرہ کے بہترین نقاد سینٹس بری کی رائے میں مواد کی دلکشی اور طرز ادا کے کمال کے اعتبار سے یہ افسانہ دنیا کے بارہ بہترین مختصر افسانوں میں شمار ہونے کے قابل ہے۔ فلم میں ریٹا ہے ورتھ نے کارمن کا کام بڑی خوش اسلوبی سے ادا کیا تھا۔ اردو فلم جادو بھی اسی قصے پر بنایا گیا ہے۔

قیمت ایک روپیہ پچیس پیسے

Taj Tahir Foundation

محبِ وطن

جرمن ناول نگار الفریڈ نیومین کا یہ پُر زور ناول "پیٹریوٹ" کے نام سے اسٹیج کا ڈراما بھی بن چکا ہے اور فلم کی صورت بھی اختیار کر چکا ہے۔ فلم میں ایمل جیننگ اور لوئی اسٹون نے اس درجہ تاثر آفرین کام کیا تھا کہ لوگ بار بار یہ فلم دیکھتے اور کسی طرح سیر نہ ہوتے تھے۔ اس کا موضوع ہے ایک روسی محب وطن کے درد انگیز ایثار کی داستان۔ قیمت ایک روپیہ ۲۵ پیسے

سُراغرسانی کے ناول

جُرم و سُراغ کی کہانیوں سے عام دلچسپی دیکھ کر دارالاشاعت پنجاب لاہور نے سراغرسانی کے نہایت اعلےٰ ناول منتخب کر کے اس سلسلے کو توسیع دینے کا ارادہ کیا ہے۔ اس وقت تک اس سلسلے میں یہ تین ناول شائع ہو چکے ہیں:۔

خُون کی پیاس

انگریزی کے ایک مشہور و مقبول ناول کا ترجمہ۔ ایک شخص جسے

خون کی پیاس دیوانہ کر دیتی ہے۔ متعدد جرم کر کے حیرت انگیز طریقے کام میں لاتا اور بڑے بڑے سراغرسانوں کو عاجز بنا ڈالتا ہے جو معمہ سراغرسانوں کو سب سے زیادہ پریشان کرتا ہے وہ یہ ہے کہ صبح کو ایک شخص کا سر اس کے گھر میں دھڑ سے جدا پایا جاتا ہے اور دوپہر کو وہی شخص بینک میں ایک کثیر رقم کا چیک بھناتے دیکھا جاتا ہے۔ اس گتھی کو ایک نوجوان سراغرسان بڑی قابلیت سے سلجھاتا اور قاتل کا سراغ لگا لیتا ہے۔ ایسا ناول جو شروع کر کے ہاتھ سے رکھنا ناممکن ہے۔ قیمت ۲ روپے ۷۵ پیسے

فینٹوما

سراغرسانی کا یہ ناول فرانسیسی سے انگریزی میں ترجمہ ہوا تو پنچ کے اڈیٹر نے اس پر ریویو کرتے ہوئے لکھا "میں اسے پڑھنے میں ایسا منہمک ہوا کہ سونے کے مقررہ وقت کے بعد ڈیڑھ گھنٹہ جاگتا رہا"۔ سفیر کے اڈیٹر نے لکھا "مدت دراز سے ایسا اچھا ناول ہماری نظر سے نہیں گزرا"۔ امید و بیم۔ خوف و دہشت اور سنسنی پیدا کرنے والے واقعات کا کمال۔ قیمت ۲ روپے۔

فینٹوما کا انتقام

فینٹوما کے متعلق ایک اور ناول۔ لوگ فینٹوما کو ایک فرضی

اور وہمی ہستی سمجھتے تھے۔ لیکن خفیہ پولیس کے چیف انسپکٹر کا
ایمان تھا۔ کہ پس پردہ اسی کا جرم آفرین دماغ کارفرما ہے۔ جو ف
اسے گرفتار کرنے کی کوشش کرتا اور عجیب طرح بار بار دھوکے کھاتا
ہے۔ قیمت ۲ روپے ۲۵ پیسے۔

اگر آپ کو

سُراغ رسانی کے ناولوں سے دلچسپی ہے اور اسی نوع کے کسی
مطبوعہ ناول کی جو کسی دوسرے پبلشر کے ہاں چھپا ہو ضرورت ہے
تو اس کی فرمائش ہمیں بھیجیئے۔ ہم اسے آپ کے لئے مہیا کرنے کی
پوری کوشش کریں گے۔ اگر آپ چاہیں تو ہم آپ کو اپنے ہاں
کی اور دوسرے پبلشروں کی سراغرسانی کی مطبوعات کے متعلق
باخبر بھی رکھ سکتے ہیں۔

Taj Tahir Foundation

خواتین کے لئے کتابیں

تصانیف محترمہ محمدی بیگم مرحومہ

محترمہ محمدی بیگم مرحومہ نے ۱۸۹۸ء میں خواتین کے لئے پہلا ہفتہ وار اخبار تہذیب نسواں جاری کرنے کے بعد ان کے لئے کئی بہت کارآمد اور مفید کتابیں بھی لکھی تھیں۔ یہ سب کتابیں مشرقی خیال کے شرفاء کے گھرانوں میں اس درجہ مقبول ہوئیں۔ کہ لڑکیوں اور عورتوں کی تربیت کے لئے معیاری کتابیں قرار پا گئیں۔ ان کتابوں کے کئی کئی ہزار کے بہت سے ایڈیشن چھپ کر ختم ہو چکے ہیں۔ اس وقت ان میں سے مندرجہ ذیل کتابیں بہت تھوڑی تعداد میں برائے فروخت موجود ہیں۔

٭ خانہ داری

جو شرفا اپنی دیسی وضع پر قائم ہیں اور اپنے طرزِ زندگی میں بقدرِ ضروریات زمانہ تہذیب جدید کی مفید و مناسب ترمیمات داخل کر چکے ہیں۔ ان کے لئے روزمرہ کی خانہ داری کے ایک ایک پہلو پر ایسے جامع مضامین اور کارآمد ہدایات جو وقت اور روپے کے نقصان سے بچاتی اور زندگی کو منظم حسین اور باآسائش بناتی ہیں۔ قیمت ۳ روپے ۴۶ پیسے۔

* آداب ملاقات

زنانہ میل ملاپ کے طریق اور ضروری آداب جو تہذیب یافتہ گھرانوں میں برتے جاتے ہیں اور جن سے بخوبی واقف ہونا ہر ایسی لڑکی اور عورت کے لئے لازمی ہے جو نہیں چاہتی کہ لوگ پیٹھ پیچھے اسے غیر مہذب اور ناشائستہ کہیں۔ مہمانوں اور میزبانوں کے جدا جدا قاعدے تفصیل سے لکھے گئے ہیں۔

قیمت ایک روپیہ ۴۰ پیسے

* نعمت خانہ

لذیذ اسلامی کھانوں کی مفصل ترکیبیں اور باورچی خانے کے لوازم۔ ادنے سے اعلےٰ تک سب کھانوں کی نہایت صحیح اور آسان ترکیبیں جو کئی کئی بار خود آزما لینے کے بعد کتاب میں درج کی گئی ہیں۔ چند مشہور انگریزی کھانوں اور بیماریوں کی غذاؤں کی ترکیبیں بھی لکھی گئی ہیں۔ کھانے پکانے کے متعلق اردو میں اس سے زیادہ صحیح اور مستند کتاب کوئی نہیں۔

قیمت ۳ روپے

Taj Tahir Foundation

٭ رفیقِ عروس

کتاب کیا واقعی نئی دلہن کی سہیلی ہے۔ سسرال میں پہنچنے کے بعد دلہن کو جن جن نئے مسئلوں اور مشکلوں سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ ان میں اس کی نہایت صحیح رہنمائی کرتی ہے۔ خوشی کے وقت دردمند سہیلی کی طرح مصیبت کی رفیق ہوتی ہے۔ ناتجربہ کاری میں پیاری ماں کی سی بزرگانہ نصیحتیں کرتی اور زمانے کا اونچ پینچ سکھاتی ہے۔ نئی بیاہی لڑکیوں کے لئے انمول کتاب۔

قیمت ۲ روپے

خوابِ راحت

بچوں کو سلاتے وقت مسلم شرفاء کے گھرانوں میں عموماً لوریاں سنائی جاتی ہیں۔ اس کتاب میں مشہور اور دلچسپ لوریاں اور بچوں کو بہلانے اور خوش کرنے کے فقرے جمع کر دیئے گئے ہیں۔

قیمت ۷۵ پیسے

حیاتِ اشرف

بزرگوں کے حالات کا مطالعہ زندگی کو سنوارنے میں بہت امداد پہنچاتا ہے۔ اس کتاب میں بی بی اشرف النساء بیگم کی مبارک

Taj Tahir Foundation

زندگی کے سبق آموز حالات ہیں۔ ان کے بزرگ شاہان مغلیہ کے زمانے میں ہندوستان میں وارد ہوئے تھے۔ اور وہ خود وکٹوریہ گرلز اسکول میں معلمہ تھیں۔ قیمت ایک روپیہ ۲۵ پیسے۔

* سگھڑ بیٹی

یعنی کنواری بچیوں کی سہیلی۔ ہر ماں اور ہر باپ کو اس سے زیادہ تردد اور کوئی نہیں ہوتا۔ کہ ان کی بچیاں صحیح طور سے پروان چڑھ کر ان کا نام روشن کریں۔ جو بات ماں باپ کی خفگی اور خشک نصیحت نہیں کر سکتی۔ وہ یہ کتاب سر انجام دیتی ہے۔ لڑکیوں کی صحیح تربیت کے ایک ایک پہلو پر محبت و شفقت سے مناسب توجہ کر کے مخلصانہ کوشش کی گئی ہے کہ انھیں اپنی تمام تر ذمہ داریوں کا احساس ہو۔

قیمت تین روپے

* شریف بیٹی

ایک لکھی پڑھی شریف مگر غریب لڑکی کا موثر قصہ جس نے مفلسی میں جان توڑ کر اپنی بیمار ماں کی خدمت کی اور تعلیم یافتہ ہونے کے باعث اپنی مصیبت دور کرنے میں کامیاب ہو سکی۔

قیمت ایک روپیہ بارہ پیسے

* چندن ہار

ایک مانگے تانگے کے چندن ہار کے کھوئے جانے سے ایک میاں بیوی کن مصائب کا شکار ہوئے۔ جن لڑکیوں اور عورتوں کو قرض لینے کی عادت ہو وہ اس انوکھے۔ دلچسپ اور بہت مؤثر قصے کو جس کے انجام میں بڑا اچنبھا ہے۔ ضرور پڑھیں۔

قیمت ۶۲ پیسے

* آج کل

جو رہنیں اپنا آج کا کام کل پہ ٹالتی رہتی ہیں۔ ان کے لئے اس دردناک اور عبرت انگیز قصے کا مطالعہ از حد سبق آموز ہو گا۔

قیمت ۸۷ پیسے۔

* صفیہ بیگم

ایک تعلیمیافتہ غمزدہ لڑکی کی دردناک داستان۔ جو عین اپنی شادی کے روز شدّتِ غم سے ہلاک ہو گئی۔ عبرت خیز و رقّت انگیز قِصّہ۔

قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے

Taj Tahir Foundation

٭ سچے موتی

لڑکیوں اور عورتوں کے لئے نظموں کا مجموعہ۔ جس میں ایک یتیم لڑکی کی عید۔ گڑیا سے رخصت۔ بن ماں کی بچی۔ چمکتا تارا۔ شجر اُمید وغیرہ بہت سی ایسی مؤثر نظمیں ہیں جنھیں پڑھ کر رقت طاری ہو جاتی ہے

قیمت ۲ روپے ۲۵ پیسے

٭ انمول موتی

عورتوں کی ایک بہت مؤثر دُعا۔ نظم میں۔ جو سچے موتی میں سے لے کر علیحدہ چھاپ دی گئی ہے۔ قیمت ۲۵ پیسے۔

پان کی گلوری

سچے موتی کی ایک دلچسپ اور پُر لطف نظم ننھی سی کتاب کی صورت میں۔ قیمت ۱۲ پیسے۔

Taj Tahir Foundation

دوسرے مصنفین کی کتابیں

اختری بیگم

یہ خیالی افسانہ نہیں بلکہ ایک واقعہ ہے۔ جسے اخبار تہذیب نسواں کی نامور مضمون نگار محترمہ ظفر جہاں بیگم صاحبہ نے اس خیال کی تردید میں لکھا ہے کہ مردوں کو نہ اپنا بھید عورتوں کو بتانا چاہیئے نہ ان کے مشورے پر بھروسہ کرنا چاہیئے۔ اس کتاب سے معلوم ہوتا ہے کہ بیوی عقلمند اور سُگھڑ ہو تو دنوں میں گھر کی کایا پلٹ دیتی ہے اور اس کی رہنمائی شوہر کو کہیں کا کہیں پہنچا دیتی ہے۔

قیمت ایک روپیہ ۵۰ پیسے

٭ سارہ کی کجروی

ایک خودسر آزاد خیال لڑکی کا عبرت ناک قصہ۔ جس نے اپنی مطلق العنانی کے باعث طرح طرح کی تکلیفیں جھیلیں۔

قیمت ۶۹ پیسے

* شریف بیوی

ایک سچا اور سادہ پرانا قصہ جسے پڑھ کر معلوم ہوتا ہے۔ کہ اگر میاں بیوی مل کر کوشش کریں اور استقلال کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں تو کیونکر اپنا افلاس رفع کر کے امیر کبیر بن سکتے ہیں۔

قیمت ایک روپیہ

رانی کرونارت

چتوڑ کی رانی کی کہانی جو مغل شہنشاہ ہمایوں کو راکھی بھیج کر اس کی بہن بن گئی تھی۔ اپنی منہ بولی بہن کی مصیبت کے موقعے پر ہمایوں اس کی امداد کے لئے بھاگم بھاگ پہنچا۔ مگر بروقت نہ پہنچ سکا۔

قیمت ۱۹ پیسے

زہرہ بیگم (زیر طبع)

روشنک بیگم

محترمہ ا۔ ظ حسن کا مقبول و معروف ناول جس میں ایک معزز خاندان کے حالات نہایت دلاویز پیرایہ میں بیان کئے گئے ہیں۔ پرانے اور نئے خیالات کا مقابلہ۔ سراغرسانی کی دلچسپیاں۔ قیمت ۴ روپے ۵۰ پیسے۔

خواتین کی دلچسپی کی کتابیں

گلدستۂ کروشیا

کروشیا کے فن کے متعلق اردو میں نہایت عمدہ اور عام فہم کتاب۔ کروشیا کی شائق لڑکیوں کے لئے ایک نعمت۔ شروع میں نو مشق لڑکیوں کے لئے کروشیا کے ابتدائی اصول ایسی سلاست سے بیان کئے گئے ہیں کہ ہر ایک کی سمجھ میں آجاتے ہیں۔ آخر میں بہت خوبصورت ڈیزائن دے کر ان کے بنانے کی ترکیب بہت تفصیل سے یوں بیان کی گئی ہے کہ ذہن نشین ہو جاتی ہے۔ اس کتاب کی امداد سے روزمرّہ استعمال کی چیزیں بہت خوبصورتی سے بنائی جاسکتی ہیں۔ مصنفہ محترمہ فاطمہ بیگم انور علی صاحب بی۔اے۔

قیمت چار روپے

تہذیبی کروشیا

گلدستۂ کروشیا کی مصنّفہ کی دوسری کتاب جو انھوں نے کئی دوسری معاونین کی امداد سے مرتب کی۔ اس میں طرح طرح کے بہت خوشنما ڈیزائن اور ان کے تیار کرنے کی موٹی ہدایات درج ہیں ڈیزائنوں

ہیں شکسپیئر۔ دریا کے کنارے کا منظر۔ گڈریا مع بکری۔ سپاہی معہ بندوق۔ طرح طرح کے پھول۔ بہت سے جانور۔ اور جھالر اور کونے بہت کثرت سے ہیں۔ ڈیزائنوں کی تعداد ۱۳۷ ہے۔ انھیں واضح کرنے کے لئے کتاب بہت بڑے سائز پر چھاپی گئی ہے۔

قیمت چار روپے

تہذیبی کشیدہ

بنت فاطمہ مرحومہ اکبرآبادی کی بے مثال کتاب جس میں کشیدہ کاری کے متعلق ضروری اور ایسی مفید ہدایتیں درج ہیں جن سے مُبتدی بھی مستفیض ہو سکتے ہیں۔ ساتھ بہت بڑی تعداد میں فریم اور ان کے کاڑھنے کی ترکیبیں درج ہیں۔ نمونے کی تصویریں بہت کثرت سے دی گئی ہیں۔ ہر نمونے کے بنانے کی ترکیب مفصل ہے اور ان کے مناسب رنگ حسن مذاق سے تجویز کئے گئے ہیں۔ قریب قریب ہر نمونے کے ساتھ تین تین ترکیبیں لکھی گئی ہیں۔ کہ کشیدہ میں کوئی چیز کیسے اور کس کس رنگ سے بنائی جائے گی۔ سلمہ ستارے سے بنانے میں کیا کیا اشیاء درکار ہوں گی اور ربن سے بنانے کا طریقہ کیا ہے۔ ہر نمونہ نیا ہے۔ انسانی ضروریات کی اکثر چیزوں کی تصویریں کشیدہ میں موجود ہیں۔ جو خواتین کشیدہ کے کام سے ناواقف ہیں وہ بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔ خوشحال خواتین اس کی مدد سے گھر اور لباس کو خوش نما

Taj Tahir Foundation

بناکر خوشی حاصل کریں گی۔ ضرورت مند خواتین اس کی مدد سے ایسی چیزیں تیار کر کے جن کی فیشن کی دنیا میں مانگ ہے معقول آمدنی کی صورت پیدا کر سکتی ہیں۔ قیمت چار روپے۔

محبت نامے

بنگال کی ایک بہت مشہور و مقبول کتاب کا ترجمہ جس کے کئی ایڈیشن شائع ہوئے اور ہزاروں کی تعداد میں فروخت ہو گئے اس میں میاں بیوی کے خطوط ایک دوسرے کے نام ہیں۔ جنھیں پڑھ کر جہاں نوجوان مردوں اور عورتوں کی تفریح طبع ہو گی وہاں پر لطف اور شگفتہ خطوط لکھنے کا ڈھنگ بھی آئے گا۔ اس کتاب میں زندگی کے بعض نہایت اہم اور ضروری پہلوؤں پر ایسے دلچسپ انداز میں توجہ مبذول کرائی گئی ہے کہ افسانے کا سا لطف آتا ہے۔

قیمت ایک روپیہ

بیگمات بھوپال

بھوپال کی بیگموں کا نام سب نے سنا ہے لیکن ان کے کارناموں سے بہت کم لوگ واقف ہیں۔ اس کتاب میں وہاں کی تین نامور بیگموں کے کارنامے دلاویز انداز میں بیان کئے گئے ہیں۔

قیمت ۲ روپے ۲۵ پیسے

Taj Tahir Foundation

رسوم دہلی

دہلی کا شہر چھن گیا۔ لیکن مسلمانوں نے وہاں جو تہذیب قائم کی تھی اس کی یاد اب تک ہر مسلمان کے دل میں باقی ہے۔ اس کتاب میں اسی تہذیب کی ان رسوم کا دلچسپ بیان ہے جو بیاہ شادی وغیرہ تقریبات کے موقعوں پر وہاں ادا کی جاتی تھیں۔

قیمت ۷۵ پیسے

ننھے بچوں کے لئے کتابیں

محترمہ محمدی بیگم مرحومہ کی لکھی ہوئی کتابیں

ننھے بچوں کے لئے اردو میں پہلے پہل محترمہ محمدی بیگم مرحومہ نے کتابیں لکھی تھیں۔ ان کی کتابوں کو بچوں نے۔ ان کے ماں باپ نے استادوں، استانیوں نے اتنا پسند کیا کہ ہر پڑھے لکھے گھرانے میں بچوں کے لئے یہ کتابیں منگوانا ضروری ہو گیا۔ کئی اخباروں میں لوگوں نے لکھا کہ جن بچوں نے یہ کتابیں پڑھیں ان میں لکھنے پڑھنے کا شوق

پیدا ہوًا۔ اور کتابوں سے اچھی باتیں سیکھ کر وہ سب کی آنکھ کا تارا بن گئے۔

یہ یادگار کتابیں بار بار چھپ چکی ہیں۔ اور اب تک اُردو میں بے نظیر سمجھی جاتی ہیں۔

* امتیاز پچیسی

نیا اڈیشن زیر طبع ہے

* تاج گیت

ننّھے بچّوں کے لئے ننّھی ننّھی نظمیں۔ آسان گیت اور بول جو انھیں پڑھتے پڑھتے بہت آسانی سے یاد ہو جاتے ہیں اور شروع ہی سے شاعری میں وزن اور قافیہ کی سمجھ پیدا کرتے ہیں۔

قیمت ۱۲ پیسے

* ریاض پھول

ننھے بچّوں کیلیئے ایسی کہانیاں جو نہ اتنی سادہ ہیں کہ انھیں پھیکی معلوم ہوں۔ نہ ایسی پیچیدہ کہ ان کیلیئے وزنی ہو جائیں۔ ناپ تول کر احتیاط سے لکھی ہوئی اور پھر یہ کہ نامعلوم طور پر ہر کہانی بچوں کے لیئے کسی نہ کسی لحاظ سے بہت مفید۔

قیمت ایک روپیہ ۵۰ پیسے

Taj Tahir Foundation

دِلچسپ کہانیاں (زیر طبع)

دلپسند کہانیاں (زیر طبع)

* تین بہنوں کی کہانی (زیر طبع)

* علی بابا چالیس چور

الف لیلہ کا بہت مشہور قصہ جسے دنیا بھر کے بچے بے حد شوق اور دلچسپی سے پڑھتے ہیں۔ چالیس چوروں کے خزانے کا بھید اتفاق سے علی بابا کو معلوم ہو گیا۔ چوروں نے اسے ٹھکانے لگانے کو بڑی بڑی تدبیریں کیں۔ لیکن جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے۔ علی بابا کی لونڈی مرجینا کی تدبیر سے آخر چالیسوں چور ختم ہو گئے۔ قیمت ۶۲ پیسے۔

* پیٹو نوجوان کا قِصّہ

ایک دولت مند نوجوان کھا کھا کر اتنا موٹا ہو گیا تھا۔ کہ چلتا تو معلوم ہوتا کہ ہاتھی جھومتا جھامتا چلا آ رہا ہے۔ لوگ اسے کہتے ورزش کرو۔ وہ کہتا مجھ سے ہلا بھی نہیں جاتا۔ ورزش کیا خاک کروں آخر ایک عقلمند ڈاکٹر نے اس کا علاج کیا۔ ایسا علاج جس کا حال پڑھ کر ہنسی سے

Taj Tahir Foundation

پیٹ میں بل پڑ جاتے ہیں۔ یہ کتاب شمس العلماء مولوی سید ممتاز علی مرحوم نے ننھے بچوں کے لئے لکھی تھی۔ قیمت ۴۲ پیسے۔

بچّوں کے لئے کتابیں

الہ دین کا چراغ

بیگم حجاب امتیاز علی نے الف لیلیٰ کی اس بہت مشہور کہانی کو بے حد دلچسپ انداز میں بچّوں کے لئے نئے سرے سے لکھا ہے۔ کہانی اگرچہ پُرانی ہے مگر حجاب نے اسے اس خوبی سے لکھا ہے کہ نئی کہانی پڑھنے کا لطف آتا ہے۔ اور ختم کے بغیر کتاب ہاتھ سے نہیں رکھی جاتی۔

قیمت ایک روپیہ

سلیم کی کہانی

ننھا سلیم بہت ہی غریب لڑکا تھا۔ اتنا غریب کہ پیٹ بھر کھانا بھی نصیب نہ تھا۔ اس کے دل میں بڑا آدمی بننے کا شوق تھا۔ محنت اور ہمت سے کیا نہیں ہو سکتا۔ دانائی اور ہمت سے کام لے کر سلیم آخر بیرسٹر بن گیا۔ اس کہانی کو پڑھ کر معلوم ہوتا ہے کہ شوق اور محنت

Taj Tahir Foundation

سے کام لے کر غریب بچے کس طرح دُنیا میں عزت اور نیک نامی حاصل کر سکتے ہیں۔ از نذر سجاد حیدر صاحبہ۔ (زیر طبع)

* پھولوں کا ہار (زیر طبع)

* بن باسی رستم

بن باسی رستم کے معنی ہیں جنگل کا رہنے والا رستم۔ یہ ایک بہادر نیولے کا خطاب تھا۔ جو جنگل سے آکر سعید میاں کے گھر رہنے لگا تھا۔ اسی گھر کے باغ میں ایک کالا ناگ اپنی ناگن کے ساتھ رہتا تھا۔ باغ کے سب پرندے ناگوں کے اس جوڑے کے ہاتھوں پریشان تھے۔ ناگ اور ناگن ان کی جان کے دشمن تھے۔ جب موقع ملتا ان کے انڈے بچے کھا جاتے۔ نیولے سے یہ ظلم نہ دیکھا گیا۔ اس نے جنگ کی شاندار تیاری کی۔ اور ناگوں کے جوڑے کو جہنم رسید کر کے باغ میں امن امان قائم کیا۔ اس خوشی میں پرندوں کا ایک مشاعرہ ہوا۔ جس میں بہت مزے مزے کے شعر پڑھے گئے۔ یہ کتاب ایک انگریزی کہانی سے لے کر لکھی گئی ہے۔ لیکن اُردو میں جو لطف مولوی محمد اشرف گورگانوی نے پیدا کیا ہے۔ وہ اصل انگریزی میں بھی نہیں۔ یہ کتاب بچوں کی اُردو کتابوں میں بہترین سمجھی جاتی ہے۔

قیمت ایک روپیہ

Taj Tahir Foundation

* جادوگر اور دوسری کہانیاں (زیر طبع)

* اندھا اور بہرا اور دوسری کہانیاں

(زیر طبع)

بینگن سندری اور دوسری کہانیاں

ایک لڑکی ایک بینگن میں سے نکلی۔ ایک کسان کے ہاں پلی۔ اور آخر ایک بادشاہ کی ملکہ بن گئی۔ بادشاہ کی بیوی نے اسے مروا ڈالا۔ مگر پریوں کا خیال ہے کہ جو لڑکی بینگن میں سے نکلے وہ دوبارہ زندہ ہو جاتی ہے۔ اس لئے یہ بھی عجیب طرح زندہ ہو گئی۔ اس کتاب میں اس لمبی کہانی کے علاوہ اور بھی کئی کہانیاں ہیں۔ مثلاً بندر کی عقل۔ بادشاہ کی انگوٹھی۔ ریچھ کی دُم۔ قسمت کا گیت۔ بازیگر بندر وغیرہ۔ جس جس بچے نے یہ کتاب منگوائی۔ اس نے کئی کئی بار اسے پڑھا۔

قیمت ایک ۵۰ پیسے

* گدھے کی آپ بیتی (زیر طبع)

چاند کی بیٹی اور دوسری کہانیاں (زیر طبع)

Taj Tahir Foundation

* برف کی بلّی اور دوسری کہانیاں (زیرِ طبع)

جادُو کا لفظ

یہ ایک گستاخ لڑکے کا جس نے ایک جادُوگر کو ناراض کر دیا تھا۔ بے حد دلچسپ ناٹک ہے۔ اگر بچے اسے پڑھیں تو انھیں بے حد لطف آئے گا۔ اور اسے یاد کر کے اس کا تماشا کریں تو بہت خوش ہوں گے۔ اور تالیاں بجا بجا کر بھئی واہ! بھئی واہ! پکار اٹھیں گے۔ اسکول کے سالانہ جلسے پر کرنے کے لئے بہت اچھا کھیل۔

قیمت ۶۹ پیسے

Taj Tahir Foundation

* ثریا کی گڑیا (زیرِ طبع)

* پھولوں کے گیت (زیرِ طبع)

جَون پور کا قاضی (زیرِ طبع)

ہنڈکلھیا

برسات میں پکوان پکانے پر لڑکیوں میں لڑائی ہوگئی۔ اس کا پر لطف حال قیمت ۲۰ پیسے

تصانیف شیخ نور الٰہی مرحوم سابق ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم

آپ بیتی دو حصّوں میں

ایک لڑکے کا دلچسپ خواب اور اژدھا کے ساتھ ایک جزیرے کی سیر۔

ایک بندر سے بچّوں کی ملاقات۔ حصّہ اوّل زیر طبع حصہ دوم دو روپے ۵۰ پیسے۔

* احمد نجومی

ایک جھوٹے نجومی کا دلچسپ قِصّہ۔ جو اتفاق سے ہر بات کا جواب ٹھیک دیتا تھا۔ قیمت ۸۰ پیسے۔

* چندا ماموں

چندا ماموں کی کہانی پڑھ کر گھر بیٹھے بٹھائے جاپان کی سیر ہو جاتی ہے۔ دلچسپ کتاب ہے۔ قیمت ۲ روپے ۱۲ پیسے۔

* غٹرغوں

ایک بہن کی محبت کا قصّہ۔ جس نے اپنے بھائیوں کے لئے

Taj Tahir Foundation

بڑی بڑی تکلیفیں اٹھائیں۔ قیمت ایک روپیہ ۱۲ پیسے

گڑیا کا گھر (دو حصّوں میں)

اس کتاب میں کہانی کے پیرائے میں نہایت مفید باتیں بیان کی گئی ہیں۔ یہ کتاب بچّوں کی الف لیلہ ہے۔ قیمت حصہ اول ۲ روپے ۲۵ پیسے۔ حصہ دوم۔ ۲ روپے ۷۵ پیسے۔

* میاں کوشش

ایک غریب لڑکے کا مزے دار قصّہ۔ جو اپنی محنت سے بادشاہ کا ولی عہد بن گیا۔ قیمت ایک روپیہ ۲۵ پیسے۔

* میاؤں میاؤں

ایک بڑھیا کی لالچی بلّی کی کہانی۔ جو بڑھیا کو چھوڑ کر بادشاہ کے محل میں چلی گئی تھی۔ قیمت ایک روپیہ ۶۲ پیسے

* یارِ غار

دو دوستوں کی سچّی دوستی کی کہانی۔ نہایت دلچسپ اور پُر مذاق قصہ۔ قیمت ۲ روپے۔

Taj Tahir Foundation

لڑکوں لڑکیوں کیلئے کتابیں

* الحمرا کے فسانے (زیر طبع)

* زُلفی

اس کتاب میں ایک لکڑ ہارے کے بچے کی کہانی بیان کی گئی ہے جسے ایک بھیڑیئے کی بد مزاج بیوی نے اپنا دودھ پلا کر پالا تھا۔ ایک بوڑھا لنگڑا شیر اس بچے کا دشمن بن گیا۔ اس نے اسے کھانا چاہا۔ مگر یہ بچہ اپنے جنگلی دوستوں کی مدد سے بڑے بڑے خطروں سے بال بال بچتا رہا۔ کیونکہ وہ ایک بوڑھے اور تجربہ کار ریچھ کی شاگردی کر چکا تھا۔

کہانی کیا ہے جنگل کی تصویر ہے۔ پڑھتے پڑھتے جنگل کی ساری زندگی کا نقشہ آنکھوں میں کھچ جاتا ہے۔ اور بے اختیار جی چاہتا ہے۔ کہ کاش ہم بھی اس جنگل میں نکل جاتے اور درندوں کی حرکتوں کا دلچسپ تماشا اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے۔

ہندوستان کے مشہور مترجم مولوی عنایت اللہ دہلوی نے جنگل بک، کی اس کہانی کو دہلی کی ایسی صاف ستھری اور چٹخارے والی زبان میں لکھا ہے کہ اصل کتاب اس کتاب کے مقابلے میں پھیکی معلوم ہوتی ہے۔

ہنسی مذاق کے ہلکے ہلکے رنگ سے اس کتاب کو چار چاند لگ گئے ہیں۔
تمام بچے بوڑھے اس کتاب کو پڑھ کر لطف اُٹھا سکتے ہیں۔
قیمت ایک روپیہ ۲۵ پیسے

نٹ کھٹ پانڈے (زیر طبع)

عزم بالجزم

جب گھڑی گھڑی ناکام ہونے کے بعد ہمت ٹوٹ جاتی ہے۔ اور امید ساتھ چھوڑ دیتی ہے۔ تو انسان کو اپنے پکّے ارادے سے بہت مدد ملتی ہے اور اسی کی وجہ سے وہ کامیابی حاصل کر لیتا ہے اس کتاب میں اسی بات پر ایک بہت دلچسپ قصّہ درج ہے۔
از مولوی بشیر الدین احمد دہلوی۔ قیمت ۳۹ پیسے۔

ہیر رانجھا

پنجاب کی بہت مشہور عشقیہ کہانی۔ آسان الفاظ میں خوش خط لکھی ہوئی۔ قیمت ایک روپیہ

سوہنی مہینوال

سوہنی مہینوال۔ پنجاب کے مشہور چاہنے والوں کی محبت کی کہانی۔ آسان الفاظ میں اور خوش خط لکھی ہوئی۔ قیمت ۵۰ پیسے۔

Taj Tahir Foundation

سسّی پنّوں

سسّی اور پنّوں کی محبت کی داستان آسان الفاظ میں اور خوش خط لکھی ہوئی۔ قیمت ۸۸ پیسے

سوشیلا

اس حصے میں نہایت وضاحت سے اس امر پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ محب وطن تحریک امداد باہمی کی بدولت کس طرح ملک وقوم کی خدمت کر سکتا ہے۔ ہر محب وطن کا فرض ہے کہ اس کتاب کا مطالعہ کرے۔ از خواجہ عبدالکریم ایم اے۔ قیمت ایک روپیہ

پریم نگر

از خواجہ عبدالکریم ایم اے۔ خان محمد بشیر احمد خان صاحب ایم اے ایل ایل۔ بی، ایم۔ آر۔ اے۔ ایس (لندن) سیکرٹری پنجاب کوآپریٹو یونین اس کے دیباچے میں لکھتے ہیں کہ اوّل مرتبہ امداد باہمی ایسا خشک مضمون ایسے دلچسپ انداز میں پیش ہوا ہے۔ اگر اسے افسانۂ امداد باہمی کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا امداد باہمی کی عالمگیر کرشمہ سازیوں کو اس خوبی اور وضاحت سے پیش کیا ہے۔ کہ ایک معمولی قابلیت کا شخص بھی متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ قیمت تین روپے

Taj Tahir Foundation

فریٹ ورک

جس میں لکڑی۔ دھات اور ایبو نائٹ کے باریک زیبائشی کٹاؤ کے کام کے متعلق اصول اور عملی ہدائتیں دی گئی ہیں جن پر عمل کرنے سے مبتدی چار ماہ کی مشق کے بعد لکڑی کی ہر قسم کی کارآمد اور زیبائشی اشیاء مثلاً گلدان۔ قلمدان۔ بریکٹیں۔ ریکیں۔ صندوقچے۔ ریڈیو اور گراموفون کے کیس۔ کتابوں کے فینسی سہارے۔ کیلنڈر۔ تصویروں کے چوکھٹے۔ آئینے۔ معمہ خیز تصویریں۔ سلہاوٹ۔ نیز بچوں کے لئے تفریحی تاریخی اور تعلیمی کھلونے وغیرہ بنا سکتا ہے۔ اور دھات اور ایبونائٹ میں ہر قسم کی پچی کاری کی زیبائشیں اور اسٹینسل وغیرہ کاٹ سکتا ہے۔

قیمت تین روپے

توت غنخ آمون

اس کتاب میں توت غنخ آمون فرعون مصر کے حالات ہیں جس کا مقبرہ حال کی دریافت ہے۔ نیز تاریخ مصر اہل مصر کے عقائد اور قدیم مصریوں کی معاشرت وغیرہ ایسے ایسے ابواب اس کتاب میں ہیں کہ پڑھنے سے عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ ہر ورق نہایت خوشنما سہ رنگا۔ قیمت دو روپے ؛

Taj Tamir Foundation

چمنِ اُردو

اس کتاب میں اُردو کے سب مشہور اور نامور مصنفوں کی زندگی۔ تصانیف اور اندازِ تحریر کی خصوصیات کا مفصل تذکرہ دلچسپ انداز میں درج ہے۔ مصنفہ ساحل بلگرامی۔ قیمت حصہ اول ایک روپیہ ۸۸ پیسے۔ حصہ دوم دو روپے ۲۵ پیسے۔

شمعِ اُردو (ہر دو حصہ)

اُردو کے تمام مشہور شاعروں کے حالات۔ ان کے لطیفے اور ان کے کلام کی خصوصیات پر تبصرہ۔ ساتھ ہی کلام کے نمونے محفل آرائی کا فن سکھانے کی بے مثال کتاب۔ حصہ اول ۲ روپے ۲۵ پیسے حصہ دوم ۲ روپے ۲۵ پیسے۔

بحرِ جنوبی کا سفر (زیرِ طبع)

ہوبیز (زیرِ طبع)

Taj Tanir Foundation

ننھے بچّوں کے لئے کتابوں کا سٹ

مصنّفہ سیّد امتیاز علی تاج

اُردو میں بہت کم عمر بچّوں کے لئے کوئی کتاب نہ چھپی تھی۔ چنانچہ انھیں اپنی قابلیت کے مطابق تفریح کے لئے کوئی اچھی کتاب نہ ملتی تھی۔ انھیں مشکل کتابیں پڑھنے کو دی جاتی تھیں تو ان سے اُکتا کر وہ پڑھنے لکھنے کے شغل ہی سے گھبرا جاتے تھے۔ بچّوں کے والدین کی مسلسل فرمائشوں پر سیّد امتیاز علی تاج بی۔ اے نے بہت ہی ننھے بچّوں کے لئے جن کی تعلیم صرف اس قدر ہو کہ وہ اردو کا قاعدہ ختم کر چکے ہوں، بے حد محنت و کوشش سے پانچ کتابیں لکھی ہیں۔ جو اردو میں اب تک بالکل نئی چیز ہیں۔ یہ کتابیں بہت ہی جلی خط اور کھلے کھلے لفظوں میں اسّی اسّی صفحوں پر نہایت خوشنمائی سے چھاپی گئی ہیں۔ اور ان میں بیس کے قریب اعلیٰ رنگین تصویریں درج کی گئی ہیں اور انھیں خاص طور سے بچّوں کی دلچسپی اور مذاق کو مدِ نظر رکھتے ہوئے بنوایا گیا ہے۔ زبان بہت ہی آسان اور پیاری استعمال کی گئی ہے۔ قاعدہ پڑھا کر یہ کتابیں بچوں کے ہاتھ میں دے دیجئے اور سمجھ لیجئے کہ ان کے دل میں اُردو زبان سیکھنے کا شوق پیدا ہو گیا۔

۱۔ ننھی کتاب قیمت دو روپے ۲۔ مُنّی کتاب قیمت دو روپے

۳۔ ہماری کتاب قیمت دو روپے ۴۔ دلاری کتاب قیمت دو روپے

۵۔ پیاری کتاب قیمت دو روپے

Taj Tahir Foundation

مردم دیدہ

مولانا چراغ حسن حسرت مرحوم کی عدیم المثال تصنیف ہے۔ اس کتاب میں چند ایسے مشاہیر کی زندگی کے متعلق مضامین ہیں جن سے مصنف کے ذاتی طور پر عرصے سے مراسم تھے۔ اسے پڑھ کر ان مشاہیر کی جیتی جاگتی تصویر آنکھوں کے سامنے آجاتی ہے۔ اس اعتبار سے مردم دیدہ میں "تاریخ" نہیں بلکہ ایک ذاتی تصور کا اظہار یعنی تخلیق ہے۔ پھر حسرت صاحب کی خوش طبعی اور لطیف و شگفتہ اندازِ بیان نے کتاب کو حد درجہ دلآویزی بخش دی ہے۔ یہ کتاب ایسی ہے جو ادب اُردو میں کلاسیکی مرتبہ حاصل کر چکی ہے۔ قیمت دُو روپے ۲۵ پیسے۔

فردوسِ تخیّل

از محترمہ ز۔خ۔ش خلد آشیانی

محترمہ ز۔خ۔ش کا کلام بہت عرصے تک اُردو کے اخبارات و رسائل کو زینت بخشتا رہا ہے اور تمام اہل الرائے حضرات متفقہ طور پر انھیں اُردو کی بہت بڑی شاعر قرار دے چکے ہیں۔ شعر و سخن سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے ان کا تمام کلام اس کتاب میں کر دیا گیا ہے۔ کتاب ایسے تکلفات و اہتمام سے شائع کی گئی ہے کہ تحفے کے طور پر دی جا سکتی ہے۔ قیمت سات روپے پچاس پیسے۔

بچوں کے لیے متفرق کتابیں

مندرجہ ذیل متفرق کتابیں بہت تھوڑی تعداد میں باقی رہ گئی ہیں جو فرمائشیں پہلے آگئیں، صرف ان ہی کی تعمیل ہوسکے گی۔ اس کے بعد ان کتابوں کے نئے اڈیشن چھپنے میں کافی وقت صرف ہوگا۔

گیارہ سے چودہ سال تک کے بچوں کیلئے

نمبر شمار	نام کتاب	قیمت	نمبر شمار	نام کتاب	قیمت
۱	پہاڑی ماں کی کہانی	۴۰ پیسے	۳	کپو اور مانو	۸۸ پیسے
۲	جورو مال راجہ	۶۹ پیسے			

پیسہ لائبریری کی کتابیں

۱	ڈاکوؤں کی کہانیاں	ایک روپیہ ۲۵ پیسے	۵	بونوں کی کہانیاں	ایک روپیہ ۲۵ پیسے
۲	شہزادیوں کی کہانیاں	"	۶	خزانوں کی کہانیاں	"
۳	ہنسی کی کہانیاں	"	۷	جنوں کی کہانیاں	"
۴	ناٹکوں کی کہانیاں	"	۸	اسکول کی کہانیاں	"

Taj Tahir Foundation

نمبر شمار	نام کتاب	قیمت	نمبر شمار	نام کتاب	قیمت
۹	شاہوں کی کہانیاں	ایک روپیہ ۲۵ پیسے	۱۰	کسانوں کی کہانیاں	ایک روپیہ ۲۵ پیسے

پرائمری مدارس کے بچّوں کے لیئے

۱	موت کا راگ	۵۰ پیسے	۳	سپاہی زادہ	۵۰ پیسے
۲	چڑیا خانہ حصّہ اوّل	ایک روپیہ ۶۲ پیسے			

لوئر مڈل کے بچّوں کے لئے

۱	پرستان حصّہ دوم	ایک روپیہ	۸	کھیل بتیسی	ایک روپیہ
۲	پھولوں کی کلیاں حصّہ اوّل	ایک روپیہ ۶۲ پیسے	۹	بادل کے بچّے	ایک روپیہ ۷۵ پیسے
۳	״ ״ حصّہ دوم	ایک روپیہ	۱۰	پھول مالا	״ ״
۴	پھول باغ حصّہ اوّل	ایک روپیہ ۶۲ پیسے	۱۱	بگلا بھگت	۷۵ پیسے
۵	پھول باغ حصّہ دوم	ایک روپیہ	۱۲	تیغ ملا	ایک روپیہ ۲۵ پیسے
۶	بدر بادشاہ اور جواہر شہزادی	ایک روپیہ ۶۲ پیسے	۱۳	بادشاہوں کی کہانیاں	ایک روپیہ ۲۵ پیسے
			۱۴	رفیق زمیندار حصہ دوم	ایک روپیہ ۸۰ پیسے
۷	پھلجھڑی	ایک روپیہ	۱۵	پانچ چھوٹے ناٹک	ایک روپیہ ۶۲ پیسے

Taj Tahir Foundation

اپر مڈل کے طلباء کے لئے

نمبر شمار	نام کتاب	قیمت	نمبر شمار	نام کتاب	قیمت
۱	قصر صحرا حصہ اول	ایک روپیہ ۲۵ پیسے	۶	ایجادات	سے/
۲	قصر صحرا حصہ دوم	ایک روپیہ	۷	کاری گری	ایک روپیہ ۷۵ پیسے
۳	قصر صحرا حصہ سوم	ایک روپیہ ۶ پیسے	۸	شہزادہ زندہ تاش	ایک روپیہ ۲۵ پیسے
۴	پانچ ہفتے غبارے میں	ایک روپیہ ۸۷ پیسے	۹	ہندوستان ہمارا	سے/
۵	دانایان فرنگ	ایک روپیہ ۵۰ پیسے			

خواتین کے لئے کتابیں

دفتر تہذیب نسواں کی مندرجہ ذیل کتابیں بہت تھوڑی تعداد میں موجود ہیں ختم ہو جانے کے بعد ایک عرصے کے لئے یہ کتابیں نایاب ہو جائیں گی ۔

۱	آرسی	عہ/ ۲۵ پیسے	۷	حرماں نصیب	عا/ ۵۰ پیسے
۲	ذرہ عظیم	عہ/	۸	دکھ بھری کہانی	۴۴ پیسے
۳	ہمت نسواں	عا/ ۲۵ پیسے	۹	کچھوٹر نامہ	۶۹ پیسے
۴	تہذیبی نسخے	سے/ ۵۰ پیسے	۱۰	معجزۂ آلِ نبی	۳۱ پیسے
۵	بچے کی تندرستی	عا/	۱۱		
۶	طبیب نسواں	عا/			

Taj Tahir Foundation

Taj Tahir Foundation

CALENDER 1962

	JANUARY					FEBRUARY					MARCH				
S	★	7	14	21	28	★	4	11	18	25	★	4	11	18	25
M	1	8	15	22	29	★	5	12	19	26	★	5	12	19	26
T	2	9	16	23	30	★	6	13	20	27	★	6	13	20	27
W	3	10	17	24	31	★	7	14	21	28	★	7	14	21	28
T	4	11	18	25	★	1	8	15	22	★	1	8	15	22	29
F	5	12	19	26	★	2	9	16	23	★	2	9	16	23	30
S	6	13	20	27	★	3	10	17	24	★	3	10	17	24	31

	APRIL					MAY					JUNE				
S	1	8	15	22	29	★	6	13	20	27	★	3	10	17	24
M	2	9	16	23	30	★	7	14	21	28	★	4	11	18	25
T	3	10	17	24	★	1	8	15	22	29	★	5	12	19	26
W	4	11	18	25	★	2	9	16	23	30	★	6	13	20	27
T	5	12	19	26	★	3	10	17	24	31	★	7	14	21	28
F	6	13	20	27	★	4	11	18	25	★	1	8	15	22	29
S	7	14	21	28	★	5	12	19	26	★	2	9	16	23	30

	JULY					AUGUST					SEPTEMBER				
S	1	8	15	22	29	★	5	12	19	26	30	2	9	16	23
M	2	9	16	23	30	★	6	13	20	27	★	3	10	17	24
T	3	10	17	24	31	★	7	14	21	28	★	4	11	18	25
W	4	11	18	25	★	1	8	15	22	29	★	5	12	19	26
T	5	12	19	26	★	2	9	16	23	30	★	6	13	20	27
F	6	13	20	27	★	3	10	17	24	31	★	7	14	21	28
S	7	14	21	28	★	4	11	18	25	★	1	8	15	22	29

	OCTOBER					NOVEMBER					DECEMBER				
S	★	7	14	21	28	★	4	11	18	25	30	2	9	16	23
M	1	8	15	22	29	★	5	12	19	26	31	3	10	17	24
T	2	9	16	23	30	★	6	13	20	27	★	4	11	18	25
W	3	10	17	24	31	★	7	14	21	28	★	5	12	19	26
T	4	11	18	25	★	1	8	15	22	29	★	6	13	20	27
F	5	12	19	26	★	2	9	16	23	30	★	7	14	21	28
S	6	13	20	27	★	3	10	17	24	★	1	8	15	22	29

Taj Tahir Foundation